دو ہفتوں کے دوران مغربی کنارے میں 9 یہودی بستیوں کے توسیعی منصوبے ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.12, Saturday, 18 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۱۲)، بروز ہفتہ، ۱۸ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۳ر صفر المظفر، ۱۴۴۸ھ، ۸ صفحات

برطانیہ میں قیادت کی تبدیلی

اینڈی برنم لیبر پارٹی کے نئے رہنما منتخب، پیر کو سنبھالیں گے وزیراعظم کا عہدہ

لندن: برطانیہ کی لیبر پارٹی نے اینڈی برنم کو باضابطہ طور پر اپنا نیا رہنما منتخب کر لیا ہے۔ اینڈی برنم پیر کے روز برطانیہ کے نئے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے اور موجودہ وزیراعظم کیئر اسٹارمر کی جگہ حکومت کی باگ ڈور سنبھالیں گے۔ ان کے انتخاب کے ساتھ ہی برطانوی سیاست میں ایک اہم تبدیلی کا آغاز ہو گیا ہے، جسے لیبر پارٹی آئندہ برسوں کے لیے اپنی نئی سیاسی سمت قرار دے رہی ہے۔

لیبر پارٹی کی خصوصی کانفرنس میں اینڈی برنم کو پارٹی کے ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے 379 نامزدگیاں حاصل ہوئیں، جس کے بعد انہیں باضابطہ طور پر پارٹی کی قیادت سونپ دی گئی۔ رہنما منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وہ ملک کو نئی سمت دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں اور ان کے پاس برطانیہ کو بہتر بنانے کا واضح منصوبہ موجود ہے۔

اینڈی برنم نے کہا کہ ان کی حکومت برطانیہ کی سیاست میں گزشتہ چالیس برس کی سب سے بڑی تبدیلی لانے کی کوشش کرے گی۔ ان کے مطابق عوام، خصوصاً محنت کش اور متوسط طبقے کو ایک ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو ان کے مسائل کو سمجھے اور ان کے لیے حقیقی معنوں میں کام کرے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ان کی حکومت عام لوگوں میں امید بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔

اپنی تقریر میں انہوں نے لیبر پارٹی کے اندر اتحاد کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا اور کہا کہ پارٹی کو اندرونی اختلافات سے نکل کر ایک مضبوط اور متحد سیاسی قوت بننا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ برطانیہ کے شمال، جنوب، مشرق اور مغرب سمیت اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کے عوام کو یکساں نمائندگی اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

اینڈی برنم نے یہ بھی کہا کہ وہ حکومتی اختیارات کو مرکز سے مقامی سطح تک منتقل کرنے کے حامی ہیں تاکہ ملک کے مختلف علاقوں کو اپنی ضروریات کے مطابق فیصلے کرنے کا زیادہ اختیار حاصل ہو۔ انہوں نے نئے بلدیاتی مکانات کی تعمیر، تجارتی مراکز کی بحالی اور تعلیمی شعبے میں بہتری کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے اپنی کابینہ کے حوالے سے کہا کہ ابھی حتمی فیصلے نہیں کیے گئے، تاہم ان کی ٹیم میں لیبر پارٹی کے مختلف نظریات اور ملک کے مختلف حصوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا۔

دوسری جانب لندن میں اقتدار کی منتقلی کے انتظامات بھی شروع ہو چکے ہیں۔ پیر کے روز کیئر اسٹارمر برطانوی بادشاہ سے ملاقات کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں گے، جس کے بعد اینڈی برنم کو حکومت تشکیل دینے کی دعوت دی جائے گی اور وہ باضابطہ طور پر برطانیہ کے نئے وزیراعظم بن جائیں گے۔

یو این سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے مقبوضہ فلسطین میں یہودی بستیوں کو خلاف قانون قرار دیا

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے بشمول مقبوضہ بیت المقدس میں تمام اسرائیلی بستیاں اور ان سے متعلقہ بنیادی ڈھانچہ کسی بھی قانونی جواز سے عاری ہے اور یہ بین الاقوامی قانون اور متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ سیکرٹری جنرل کے سرکاری ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے روزانہ کی پریس بریفنگ کے دوران وضاحت کی کہ گوتریس نے اسرائیلی حکام کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے

میں موجود 'گیوات زئیف' بستی کو 'شہر' کا درجہ دینے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ڈوجارک نے زور دے کر کہا کہ یہ انتظامی درجہ بندی بین الاقوامی قانون کے تحت اس بستی کی قانونی حیثیت کو تبدیل نہیں کرتی، کیونکہ یہ مقبوضہ فلسطینی سرزمین کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکرٹری جنرل کا ماننا ہے کہ اسرائیلی بستیاں دو ریاستی حل کے حصول اور ایک منصفانہ، پائیدار اور جامع امن کے قیام کی راہ میں اب بھی ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ گوتریس نے ایک بار پھر 'اسرائیل' سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تمام توسیعی سرگرمیوں اور ان سے متعلقہ اقدامات کو روکے۔ دوجارک نے نشاندہی کی کہ سیکرٹری جنرل کا یہ موقف 19 جولائی سنہ 2024ء کو انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس (عالمی عدالتِ انصاف) کی جانب سے جاری کردہ اس مشاورتی رائے پر بھی مبنی ہے، جو مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں اسرائیلی موجودگی سے متعلق ہے۔

قابض صہیونی پابندیوں کے باوجود دسیوں ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی

غزہ: جمعہ کے روز قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے اطراف اور مقبوضہ بیت المقدس میں عائد سخت ترین پابندیوں اور اقدامات کے باوجود، دسیوں ہزار فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ اور اس کے صحنوں میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ بیت المقدس کے مقامی ذرائع نے بتایا کہ ہزاروں نمازی مسجد اقصیٰ پہنچنے میں کامیاب ہو گئے، جن میں پرانے شہر اور بیت المقدس کے سینکڑوں مکین شامل تھے۔ قابض فوج نے مسجد کے داخلی راستوں پر سخت پہرے بٹھا رکھے تھے اور کئی مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کی تھیں۔ قابض پولیس نے آنے والوں کی شناخت کی جانچ پڑتال کی اور داخلے پر سخت پابندیاں عائد کیں۔ انہوں نے درجنوں نوجوانوں کو واپس لوٹا دیا اور انہیں مسجد تک پہنچنے سے روک دیا، جبکہ بزرگوں کو سخت تلاشی کے بعد داخلے کی اجازت دی۔ مقدسی ذرائع کے مطابق، قابض پولیس نے مسجد اقصیٰ جانے کی کوشش کے دوران نوجوان محمد زغیر کو 'باب المجلس' کے قریب سے گرفتار کر لیا۔ اس موقع پر مقدسی تنظیموں کی جانب سے بڑے پیمانے پر اپیلیں کی گئی تھیں جن میں عوام سے مسجد اقصیٰ میں موجودگی بڑھانے اور جمعہ کی نماز میں شرکت کرنے کا مطالبہ کیا گیا، تاکہ مسجد اقصیٰ کے تحفظ، اس کی اسلامی اور عرب شناخت کے دفاع اور اسے تنہا کرنے کی کوششوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

غزہ: نصیرات میں شہید کے جنازے پر اسرائیلی قتلِ عام: 7 فلسطینی شہید، 20 زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے جمعہ کی سہ پہر وسطی غزہ کی پٹی کے نصیرات کیمپ میں ایک خونی قتلِ عام کا ارتکاب کیا، جس میں ایک شہید کے جنازے کو نشانہ بنایا گیا۔ اس وحشیانہ حملے کے نتیجے میں 7 افراد شہید اور 20 زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض طیاروں نے نصیرات کیمپ میں ایک مسجد کے دروازے پر شہید طاہر عبدالواحد کے جنازے میں شریک افراد کو بمباری کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 7 افراد شہید اور 20 زخمی ہوئے۔

نصیرات میں العودہ میڈیکل کمپلیکس نے بتایا کہ "ہمیں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 7 شہداء کے جسد خاکی اور 22 زخمی موصول ہوئے، جو وسطی غزہ کی پٹی میں نصیرات کیمپ کے 'البلاطہ بازار' کے علاقے میں شہریوں کے ایک اجتماع پر کی گئی تھی۔"

اس سے قبل جمعہ کی صبح سے ہی غزہ کی پٹی پر جاری اسرائیلی فضائی حملوں میں جو جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی ہیں، ایک خاتون سمیت 5 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو چکے تھے۔ طبی ذرائع کے مطابق جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس کے جنوب مغرب میں واقع 'الکنائس' کے علاقے میں قابض فوج کی فائرنگ سے 49 سالہ امانی ابراہیم ابو جزر شہید ہو گئیں۔

اسی طرح، قابض فوج کی بمباری کے نتیجے میں وسطی غزہ کے نصیرات کیمپ کے مغرب میں واقع 'الجدید پناہ گزین کیمپ' میں سلیمان ابراہیم فرج اللہ شہید ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ وسطی غزہ کے نصیرات کیمپ کے مغرب میں واقع 'السوارحہ' کے علاقے پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں نوجوان طاہر عبدالواحد شہید اور 3 دیگر زخمی نیز شمالی غزہ کے قصبے بیت لاہیا میں ابو تمام اسکول کے قریب ایک کواڈ کاپٹر ڈرون سے بم پھینکے جانے کے نتیجے میں 52 سالہ انعام عبداللہ العطار شہید ہو گئے۔

غزہ شہر میں الشفاء ہسپتال کے ذرائع کے مطابق ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر اسرائیلی فضائی حملے میں ایک فلسطینی شہید اور ایک بچی سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ نامہ نگار نے بتایا کہ غزہ شہر کے وسط میں شارع الیرموک پر 'تاج مال' کے قریب ڈرون حملے سے ایک خاتون اور بچی زخمی ہوئیں۔

اسی تناظر میں قابض فوج کی گاڑیوں نے غزہ شہر کے مشرق میں محلہ التفاح کی جانب فائرنگ کی، جبکہ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے شہر کے مغرب میں شارع الموسسات میں ایک گھر پر حملہ کیا۔ اس کے علاوہ اسرائیلی جنگی کشتیوں نے غزہ کے ساحل کی جانب فائرنگ کی۔

شمالی غزہ میں جبالیہ کے علاقے الترنس کے قریب قابض فوج کی گاڑیاں شدید فائرنگ کے ساتھ اندر داخل ہو گئیں۔ وسطی غزہ میں قریہ المصدر اور دیر البلح کے مشرقی علاقوں میں ہیلی کاپٹروں نے فائرنگ کی۔ خان یونس کے شمال مشرق میں قصبے القرارہ کے مشرقی علاقے میں ڈرون حملے اور فوجی گاڑیوں کی دراندازی کے ساتھ ساتھ شدید فائرنگ کی گئی۔ اسرائیلی ٹینکوں اور القرارہ کے مشرق میں موجود گاڑیوں نے حمد سٹی اور اس کے مضافات کو نشانہ بنایا، جبکہ قابض فوج نے شہر کے مشرق میں روشنی والے بم (فلیئر) بھی پھینکے۔ اسرائیلی جنگی کشتیوں نے خان یونس کے سمندر میں فائرنگ کی۔

جنوبی غزہ کے شہر رفح کے مغربی علاقوں پر اسرائیلی توپ خانے سے گولہ باری کی گئی۔ غزہ کی پٹی میں وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں چار شہداء اور 28 زخمی ہسپتال لائے گئے ہیں۔ وزارت نے تصدیق کی ہے کہ کئی لاشیں اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں جن تک مسلسل بمباری اور میدانی صورتحال کے انتہائی خطرناک ہونے کی وجہ سے امدادی ٹیمیں نہیں پہنچ پا رہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 10 اکتوبر 2025ء کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک کل شہداء کی تعداد 127,1 اور زخمیوں کی تعداد 643,3 ہو گئی ہے، جبکہ 800 افراد کی لاشیں ملبے سے نکالی گئی ہیں۔ 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک جاری مجموعی جارحیت میں شہداء کی تعداد 73 ہزار 250 اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 73 ہزار 751 تک پہنچ چکی ہے۔

غزہ میں صہیونی دہشت گردی میں 72 گھنٹوں کے دوران 25 فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں شہریوں کے خلاف اپنے فوجی حملوں میں شدت لا رہی ہے۔ یہ حملے ایک ایسے تسلسل کا حصہ ہیں جن میں رہائشی محلوں اور عوامی اجتماعات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں کے بڑھتے ہوئے واقعات پر گہری تشویش پائی جا رہی ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے اطلاع دی ہے کہ گذشتہ 72 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر کیے جانے والے فضائی حملوں کے نتیجے میں 25 سے زائد شہری شہید ہوئے ہیں۔ یہ حملے ان مسلسل قتلِ عام کی کڑی ہیں جن میں عوامی بازاروں، جنازوں اور شہری اجتماعات کو نشانہ بنایا گیا، نیز رہائشی مکانات پر بمباری کی گئی جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد جاں بحق ہوئے۔

میڈیا آفس نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی یہ پالیسی منظم طریقے سے جاری ہے، اور یہ حملے جاری نسل کشی کا ہی ایک حصہ ہیں۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ان خلاف ورزیوں کو روکنے یا ذمہ داران کا احتساب کرنے کے لیے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی جا رہی۔

یہ کشیدگی جنگ بندی کے اعلان کے 280 دن بعد بھی جاری ہے۔ میڈیا آفس نے معاہدے کی 750,3 سے زائد خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قابض دشمن جنگ بندی کا کوئی عملی احترام نہیں کر رہا، اور اس سے بین الاقوامی ضمانتوں کی سنجیدگی اور بین الاقوامی قانون پر عمل درآمد کروانے کی ان کی صلاحیت پر سوالیہ نشان لگتے ہیں۔

بیان میں معاہدے کے ضامنوں اور ثالثوں کی خاموشی پر تنقید کی گئی ہے۔ میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ واضح موقف کا فقدان اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے لیے بالواسطہ حمایت فراہم کرتا ہے اور شہریوں کے تحفظ یا جاری خلاف ورزیوں کو روکنے کے مواقع کو ختم کر رہا ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے شہریوں کو نشانہ بنانے والی اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ انسانیت کے خلاف جرائم ہیں جن کا احتساب ہونا چاہیے۔

بیان میں قابض اسرائیل اور اس کے حامیوں کو غزہ کی پٹی میں ہونے والی تمام خلاف ورزیوں کا مکمل قانونی ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ثالثوں اور ضامن ممالک سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر حرکت میں آئیں اور فوری جنگ بندی کے نفاذ کے لیے موثر دباؤ ڈالیں۔

بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ شہریوں کو مسلسل نشانہ بنانا غزہ میں انسانی بحران کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔ ایسے وقت میں جب صحت کے نظام اور بنیادی خدمات کی صلاحیت تیزی سے ختم ہو رہی ہے، آبادی کی زندگیوں کو لاحق خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے اور مزید انسانی تباہی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

جرمنی کی تجویز: لبنان میں اقوام متحدہ مشن کو یورپی یونین فورس سے تبدیل کر دیا جائے

برلن: جرمن وزیرِ خارجہ جوہان واڈے فل نے تجویز پیش کی ہے کہ سلامتی کا خلا واقع ہونے سے روکنے کے لیے لبنان میں اقوامِ متحدہ امن مشن کی میعاد ختم ہونے پر یورپی یونین کے زیرِ انتظام فورس تعینات کر دی جائے، انہوں نے Redaktionsnetzwerk Deutschland کو بتایا۔ ''ہمیں یورپی یونین میں اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ آیا ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ امن مشن (یونی فل) کے بعد یورپی مینڈیٹ کی حامل فورس کوئی حفاظتی خلا پیدا نہ ہونے دے،'' واڈے فل نے جمعہ کو شائع کردہ ایک انٹرویو میں کہا۔ یونی فل مشن کی میعاد 31 دسمبر 2026 کو ختم ہو رہی ہے۔ جرمنی کی پارلیمنٹ نے چند ہفتے قبل ہی اس مشن میں آخری بار شرکت کی۔ واڈے فل نے کہا، ایک ''مستحکم حکومت والا لبنان'' خطے میں اس وقت سب سے زیادہ امید افزا پیش رفت'' کی نمائندگی کرتا ہے۔ لبنان اور اسرائیل نے منگل اور بدھ کو روم میں امریکی سفارت خانے میں سفارت کاروں کی سطح پر مذاکرات کیے۔ وزیر نے مزید کہا، یورپی یونین کے زیرِ انتظام فورس ''حزب اللہ کی دہشت گردی کی واپسی کے بغیر اسرائیلی فوج کے لیے ایسے حالات پیدا کر سکتی ہے کہ وہ دستبردار ہو جائے''۔ یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یورپی ممالک اسرائیل اور لبنان سے تعلقات میں توازن رکھتے ہوئے علاقائی استحکام برقرار رکھنے کے لیے کوشاں ہیں۔

دو ہفتوں کے دوران مغربی کنارے میں 9 یہودی بستیوں کے توسیعی منصوبے

غزہ: یکم جولائی 2026ء سے اب تک قابض اسرائیلی حکومت نے مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی تعمیر و توسیع کے 9 نئے منصوبے پیش کیے ہیں، جنہیں منظوری اور جمع کرنے کے مراحل سے گزارا گیا ہے۔ یہ منصوبے ایک منظم پالیسی کا حصہ ہیں جس کا مقصد بستیوں کے افقی پھیلاؤ اور ان کے اندر تعمیراتی کثافت کو بڑھا کر یہودی آبادیاتی بلاک کو مضبوط کرنا ہے۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ قابض دشمن موجودہ بستیوں میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہے، اس کے علاوہ ان آؤٹ پوسٹس (Bure) کو قانونی حیثیت دینے پر توجہ مرکوز ہے جنہیں پہلے ہی منظور کیا جا چکا ہے۔ ان منصوبوں کے لیے 069,1 ڈونم سے زائد فلسطینی اراضی مختص کی گئی ہے اور 024,1 نئی یہودی آبادکاری یونٹس کی تعمیر کی راہ ہموار کی گئی ہے۔ ان میں سے 455 یونٹس کی منظوری دے دی گئی ہے جبکہ 569 یونٹس کی منظوری کے طریقہ کار کو مکمل کرنے کے لیے فائلیں جمع کر دی گئی ہیں۔

شمالی مغربی کنارہ: نئی ترجیح

شمالی مغربی کنارے میں یہودی آبادکاری کا جارحانہ عمل 'مبو دوتان' بستی کو وسیع کرنے کے منصوبے کے ساتھ نمایاں ہے۔ اس کے تحت جنین کے قصبے عرابہ کی تقریباً 539 ڈونم زمین پر 455 نئے یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ یہ پیشرفت ان تبدیلیوں کے عین مطابق ہے جو اس علاقے میں مہینوں سے جاری ہیں، چاہے وہ عسکری کارروائیاں ہوں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ہوں یا آس پاس کی بستیوں کی بحالی۔ یہ سب اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ شمالی مغربی کنارہ اب اسرائیلی آبادکاری کے منصوبے میں ایک اہم ترجیحی مرکز بن چکا ہے۔

الخلیل میں یہودی بستیوں کا پھیلاؤ

دوسری جانب الخلیل گورنری موجودہ آبادکاری کی یلغار کے اہم ترین میدانوں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ 'بیت حجائی' اور 'عسائیل' (جسے 2023 کے اوائل میں آؤٹ پوسٹ سے بستی میں تبدیل کیا گیا تھا) بستیوں میں دو بڑے منصوبے جمع کیے گئے ہیں۔ ان کے تحت 519 ڈونم سے زائد اراضی پر 567 نئے یونٹس تعمیر کیے جائیں گے۔ یہ اقدام جنوبی مغربی کنارے میں یہودی آبادکاری کے بلاکس کو مضبوط کرنے اور انہیں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کے نیٹ ورک سے جوڑنے کے مسلسل کام کو ظاہر کرتا ہے، جس سے فلسطینیوں کی بڑی تعداد میں اراضی پر قبضہ مستحکم ہو رہا ہے اور فلسطینیوں کے لیے شہری توسیع کے امکانات محدود ہو رہے ہیں۔

بستیوں کی تعمیرِ نو (انجینئرنگ)

آبادکاری کا پھیلاؤ صرف نئے یونٹس کی تعمیر تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ منصوبے بستیوں کے اندر منصوبہ بندی کے نظام کو دوبارہ تشکیل دینے (Re-engineering) کے متوازی عمل کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ اس میں تعمیراتی لائنوں میں ترمیم، زمین کے استعمال کو تجارتی سے رہائشی میں تبدیل کرنا، اور تعمیراتی ہدایات و اراضی کی تقسیم کے طریقہ کار میں تبدیلی شامل ہے۔

اگرچہ یہ ترامیم تکنیکی لگتی ہیں، لیکن حقیقت میں یہ منصوبہ بندی کے ایسے اوزار ہیں جو آبادکاری کی کثافت کو بڑھانے اور دستیاب جگہوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی اجازت دیتے ہیں، تاکہ مستقبل میں تعمیراتی پھیلاؤ کے لیے مزید زمین ہتھیانے کی ضرورت کم ہو سکے۔

یہ منصوبے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہودی بستیوں کی منصوبہ بندی اب صرف رہائشی یونٹس بنانے تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ فلسطینی جغرافیائی حدود کو دوبارہ تشکیل دینے کا ایک مربوط نظام بن چکی ہے۔ موجودہ بستیوں کو ترقی دے کر اور انہیں اسرائیلی بنیادی ڈھانچے سے جوڑ کر، قابض دشمن فلسطینی آبادیوں کا گلا گھونٹ رہا ہے اور انہیں کسی بھی شہری منصوبہ بندی سے محروم کر رہا ہے۔ یوں منصوبہ بندی کو عملی الحاق (Annexation) اور فلسطینی زمین پر اسرائیلی کنٹرول کو مسلط کرنے کے مرکزی آلے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی انتخابات میں مداخلت کی دستاویز نشر کر دیں

امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کے جائزوں میں کہا گیا کہ انتخابی بنیادی ڈھانچہ سائبر حملوں کی زد میں ہے

واشنگٹن: وائٹ ہاؤس نے ان دستاویزات کا ایک بنڈل نشر کرنے کا اعلان کیا ہے جن کا تعلق اس معاملے سے ہے جسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انتخابات کی شفافیت قرار دیا تھا۔ انہوں نے امریکیوں سے وائٹ ہاؤس کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے ان کا جائزہ لینے کی اپیل کی ہے۔

وائٹ ہاؤس کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق ان دستاویزات میں انٹیلی جنس رپورٹس، تحقیقاتی ریکارڈ اور سکیورٹی دستاویزات شامل ہیں جن میں ووٹنگ سسٹم کی سکیورٹی، ووٹرز کے ڈیٹا کی ہیکنگ، ریاست مشی گن میں ووٹرز کی رجسٹریشن کی تحقیقات کے ساتھ ساتھ ووٹر لسٹوں میں غیر شہریوں کی موجودگی سے متعلق جائزہ شامل ہے۔

دستاویزات میں کہا گیا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کی جانب سے جاری کردہ جائزوں، جن میں سے کچھ کا تعلق 2020 اور 2026 کے درمیان کے عرصے سے ہے، نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ امریکی انتخابی بنیادی ڈھانچہ بشمول الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں اور ووٹوں کی گنتی کے نظام، سائبر حملوں کی زد میں ہیں۔

یہ دستاویزات اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہیں کہ ووٹر رجسٹریشن کے ڈیٹا بیس، پولنگ کے ریکارڈ اور انتخابات کی سرکاری ویب سائٹس روس، چین، ایران اور شمالی کوریا جیسے ممالک کے ساتھ ساتھ غیر سرکاری گروہوں کی جانب سے سب سے زیادہ نشانہ بنائے جانے والے مقامات ہیں۔

دستاویزات میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی حکومت کی جانب سے اپنے ملک میں انتخابی نتائج میں ڈیجیٹل ہیرا پھیری کی صلاحیتوں سے متعلق معلومات کا مشاہدہ کیا ہے اور اس کا ماننا ہے کہ یہ بات امریکی نظام کو کسی بھی ایسے ہی ہیکنگ کے واقعے سے بچانے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

ترمیم شدہ دستاویزات

نشر کی گئی دستاویزات کے وسیع حصے ترمیم شدہ ہیں کیونکہ متعدد صفحات پر ناموں یا پورے پیراگرافوں کو کالی لکیروں سے چھپایا گیا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے حساس معاملات میں اس سے پہلے نشر کی جانے والی سرکاری دستاویزات میں کیا گیا تھا۔ پہلے ایسی نشر کی گئی دستاویز میں جیفری اپسٹین کیس سے وابستہ فائلیں بھی شامل ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے نشر کی گئی دستاویزات میں ان حصوں کو چھپانے کی وجوہات یا ترمیم شدہ معلومات کی نوعیت کی وضاحت نہیں کی، یہ وہ طریقہ کار ہے جو عام طور پر ایسی سرکاری دستاویزات کو نشر کرتے وقت استعمال کیا جاتا ہے جن میں خفیہ معلومات یا ایسا ڈیٹا شامل ہو جس کا انکشاف ممنوع ہو۔

چین کا معاملہ

جہاں تک چین سے متعلق نشر کی جانے والی اہم ترین دستاویزات کا تعلق ہے تو ایک بڑا حصہ اس چیز کے لیے مختص کیا گیا ہے جسے ویب سائٹ نے تاریخ میں انتخابی ڈیٹا کی سب سے بڑی ہیکنگ قرار دیا ہے کیونکہ واشنگٹن کا دعویٰ ہے کہ چین 2020 کے انتخابی دور سے لے کر اب تک تقریباً 22 کروڑ امریکی ووٹرز کے ڈیٹا کا ریکارڈ غیر قانونی طور پر حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اس میں نام، پتے، فون نمبر، پارٹی وابستگیاں اور ووٹر رجسٹریشن میں استعمال ہونے والی دیگر معلومات شامل ہیں۔

اس کا کہنا ہے کہ بیجنگ نے اس ڈیٹا کو استعمال کرنے کے لیے ایک خصوصی یونٹ قائم کیا تھا۔ وہ امریکی انٹیلی جنس کے سابق اداروں کے اندر موجود عہدیداروں پر اس واقعے کی اہمیت کو کم تر دکھانے اور صدر اور رائے عامہ کو اس کی تفصیلات سے آگاہ نہ کرنے کا الزام لگاتا ہے باوجود اس کے کہ امریکہ کی 18 ریاستوں میں ڈیٹا ہیکنگ کا انکشاف ہوا تھا۔

مشی گن کی تحقیق

ان دستاویزات میں فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (FBI) کی وہ فائلیں بھی شامل ہیں جن کا تعلق 2020 کے انتخابات کے دوران ریاست مشی گن میں ووٹرز کی رجسٹریشن کے عمل کی تحقیقات سے ہے۔ دستاویزات کے مطابق ریاست کی پولیس نے بے ضابطگیوں کے شبہ کے بعد مسکیگن شہر میں ووٹرز کو متحرک کرنے سے وابستہ ایک تنظیم پر چھاپہ مارا تھا۔ اس کے بعد ایف بی آئی نے تحقیقات کا کنٹرول سنبھال لیا۔ فائلیں بتاتی ہیں کہ کچھ ملازمین نے دوسرے لوگوں کے ناموں سے رجسٹریشن فارموں پر دستخط کرنے اور جمع کرائے گئے فارموں کی تعداد سے منسلک گفٹ کارڈز حاصل کرنے کے عوض غیر موجود لوگوں کے لیے درخواستیں دینے کا اعتراف کیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ایف بی آئی کے محققین کا ماننا ہے کہ ممکنہ جرائم کا ارتکاب ہوا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں وزارت انصاف پر تحقیقات کو سست کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ٹرمپ نے ایف بی آئی کے موجودہ ڈائریکٹر کو معاملے کی پیروی کرنے اور بے ضابطگیاں ثابت ہونے کی صورت میں قانونی کارروائی مکمل کرنے کا حکم دینے کا اعلان کیا ہے۔

غیر شہری

ان دستاویزات میں ایک جائزہ بھی شامل ہے جو وائٹ ہاؤس کے مطابق ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزارت کے ڈیٹا پر مبنی ہے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ اس نے وفاقی انتخابات میں ووٹنگ کے لیے رجسٹرڈ تقریباً 2 لاکھ 78 ہزار ایسے افراد کی نشاندہی کی ہے جو امریکی نہیں ہیں۔ دستاویزات کا دعویٰ ہے کہ حقیقی تعداد اس سے زیادہ ہو سکتی ہے کیونکہ کچھ ریاستوں نے وفاقی حکومت کے ساتھ ووٹرز کے ڈیٹا بیس کا اشتراک کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کا ماننا ہے کہ یہ نتائج ووٹرز کی اہلیت کی تصدیق کے عمل میں خامیوں کی موجودگی کی عکاسی کرتے ہیں۔

نئی قانون سازی

دستاویزات کا اختتام انتخابی قوانین کو سخت کرنے کی دعوت پر ہوتا ہے اور اس کا ماننا ہے کہ ان میں جو کچھ سامنے آیا ہے وہ ایک کمزور انتخابی نظام کو بے نقاب کرتا ہے جسے اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ان اصلاحات میں ووٹرز کے لیے امریکی شہریت ثابت کرنا لازم قرار دینا، ووٹر آئی ڈی کارڈز کا زیادہ وسیع پیمانے پر اطلاق کرنا اور الیکٹرانک ووٹنگ سسٹمز اور رجسٹریشن ڈیٹا بیس کے تحفظ کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو وائٹ ہاؤس کے مطابق انتخابی شفافیت کے حوالے سے ٹرمپ کے ماضی میں جاری کردہ انتظامی احکامات کے عین مطابق ہیں۔

ردِعمل اور شکوک

دوسری طرف ان دستاویزات نے امریکہ میں ایک وسیع بحث چھیڑ دی ہے کیونکہ ناقدین کا کہنا ہے کہ نشر کردہ مواد 2020 کے انتخابی نتائج کے علاوہ کسی دھاندلی کے وقوع پذیر ہونے کو ثابت نہیں کرتا اور یہ کہ یہ بیرونی اثر و رسوخ کی کوششوں اور پولنگ کے نتائج کو تبدیل کرنے سے متعلق دعووں کے درمیان خلط ملط کرتا ہے۔ میڈیا رپورٹس نے یہ بھی بتایا ہے کہ ماضی کے انٹیلی جنس جائزوں اور امریکی عدالتوں کو ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا جس سے یہ ظاہر ہو کہ کسی بیرونی مداخلت کے نتیجے میں 2020 کے صدارتی انتخابات کے نتائج تبدیل ہوئے ہوں۔

کنیسٹ تحلیل کرنے کی منظوری دے دی گئی، قبل از وقت انتخابات 27 اکتوبر کو ہوں گے

قابض اسرائیل کی پارلیمنٹ 'کنیسٹ' نے جمعہ کی صبح اپنی تحلیل کی منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری سیاسی جماعتوں کی مالی معاونت کے مسودہ قانون کو دوسری اور تیسری خواندگی میں پاس کرنے کے بعد دی گئی، جس میں قبل از وقت انتخابات کا شق بھی شامل تھی۔

کنیسٹ کے 62 اراکین نے اس بل کے حق میں ووٹ دیا، جس کے تحت اب کنیسٹ کے آئندہ انتخابات 27 اکتوبر سنہ 2026ء کو منعقد کیے جائیں گے۔

اس ووٹنگ سے قبل تحلیل کے قانون کی منظوری کے حوالے سے کئی گھنٹوں تک غیر یقینی صورتحال برقرار رہی، جس کی وجہ 'شاس' پارٹی کے سربراہ آریہ درعی اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی جماعتوں کی مالی معاونت اور ان کے بجٹ میں اضافے کے قانون پر اختلاف تھا۔

آریہ درعی نے اس قانون کی حمایت کے بدلے اپوزیشن کی حمایت کی شرط رکھی تھی۔ ان کا موقف تھا کہ سیاسی جماعتوں کے لیے فنڈنگ میں اضافہ ان کی اپنی جماعت کے بجائے اپوزیشن کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا، جبکہ وہ اس فیصلے پر عوامی تنقید کا اکیلے سامنا کرنے سے بچنا چاہتے تھے۔

اگر یہ قانون منظور نہ ہوتا تو کنیسٹ کی تحلیل اگلے ہفتے تک ملتوی ہونے کا امکان تھا، جس سے حکومت کو مزید کئی قوانین منظور کرنے کا موقع مل جاتا، تاہم اس صورت میں سیاسی جماعتیں اپنی انتخابی مہم کے لیے مختص کروڑوں شیکل کی فنڈنگ سے محروم رہ جاتیں۔ اس کے علاوہ کنیسٹ نے قابض اسرائیلی فوج میں لازمی سروس کی مدت میں کمی کو پانچ سال کے لیے ملتوی کرنے کا قانون بھی منظور کر لیا۔ ساتھ ہی 48 کے مقابلے میں 53 ووٹوں کی اکثریت سے 'مواصلات کا قانون' (Communications Law) بھی منظور کیا گیا۔

اس مواصلاتی قانون کے تحت بصری اور صوتی میڈیا کے لیے ایک نیا ادارہ قائم کیا جائے گا جو 'دوسری اتھارٹی' (Second Authority) اور کیبل و سیٹلائٹ نشریاتی کونسل کی جگہ لے گا۔ اس نئے ادارے کا سالانہ بجٹ 2 کروڑ 50 لاکھ شیکل ہوگا، اور وزارتِ مواصلات کا ڈائریکٹر جنرل اس کونسل کے اراکین کا تقرر کرے گا جو ادارے کی پالیسی طے کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

غزہ میں نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں زرعی شعبہ مکمل تباہی سے دوچار

فلسطینی وزارتِ زراعت کی ایک رپورٹ نے جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران غزہ کی پٹی کے زرعی شعبے کو پہنچنے والی مکمل تباہی کو دستاویزی شکل دی ہے۔

رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ مکمل نسل کشی کی جنگ (2023ء-2025ء) کے دوران غزہ کی پٹی کا زرعی شعبہ وسیع پیمانے پر تباہی سے دوچار ہوا، جس کے نتیجے میں زرعی پیداواری ڈھانچہ تقریباً مکمل طور پر منہدم ہو چکا ہے۔ ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ تصاویر، جی آئی ایس (GIS) نظام، اور سرکاری زرعی ڈیٹا بیس کے تجزیے کی بنیاد پر اکثر شعبوں میں نقصان کی شرح 85 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق زرعی شعبے کا کل نقصان تقریباً 49.3 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا ہے، جس میں 90.1 بلین ڈالر براہ راست نقصان اور 59.1 بلین ڈالر بالواسطہ نقصان شامل ہیں۔

رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ نباتاتی پیداوار کے شعبے میں فصلوں کی پیداوار میں بڑی گراوٹ آئی ہے، جس کے نتیجے میں مقامی خوراک کی فراہمی کی صلاحیت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ کل 247,182d ڈونم (مقامی پیمانہ) اراضی میں سے 909,158 ڈونم اراضی کو نقصان پہنچا، جو کہ مجموعی نقصان کی شرح 1.87 فیصد بنتی ہے۔

نسل کشی کی جنگ نے براہِ راست زرعی آبپاشی کے نظام کو بھی تقریباً مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ تقریباً 700,8 زرعی پانی کے کنویں مکمل طور پر ناکارہ ہو چکے ہیں، اس کے علاوہ 828,3 زرعی تالابوں کو نقصان پہنچا اور 371,1 کلومیٹر طویل زرعی پانی کی نقل و حمل کی لائنیں تباہ ہو گئیں۔

مویشی پالنے کے شعبے (لائیو سٹاک) میں نقصان کی شرح 3.90 فیصد تک پہنچ گئی۔ نقصانات میں 450,5 سے زائد مویشیوں کے فارمز اور تقریباً 300,2 پولٹری فارمز کی تباہی شامل ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 69 ہزار بڑے مویشی اور 79.2 ملین پرندے ہلاک ہوئے، جبکہ 400,28 شہد کی مکھیوں کے چھتے بھی تباہ ہو گئے، جو اس شعبے میں ہونے والے وسیع نقصانات کی عکاسی کرتے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ماہی گیری کا شعبہ بھی نسل کشی کی اس جنگ سے محفوظ نہیں رہا۔ ماہی گیری کی تقریباً 674,1 کشتیاں، 7 فش فارمز، اور 450 سے زائد تالاب تباہ ہوئے، اس کے علاوہ غزہ کا واحد مچھلیوں کا ہیچری (مفرخ) بھی تباہ کر دیا گیا، جس سے ماہی گیری اور مچھلی کی پیداوار تقریباً مکمل طور پر رک گئی ہے۔ زرعی بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے تقریباً 93 زرعی نرسریاں، 18 انکیوبیٹرز، اور 134 زرعی کولڈ اسٹوریج (فریج) تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ سرکاری مراکز، ویٹرنری لیبارٹریز، تجرباتی اسٹیشنز، پانی صاف کرنے والے پلانٹس، اور ماہی گیروں کی بندرگاہوں اور متعلقہ خدمات کے ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ فلسطینی وزارتِ زراعت نے تصدیق کی کہ اس بے مثال تباہی نے زرعی پیداواری نظام کو مفلوج کر دیا ہے، جس سے غزہ کے باشندوں کی غذائی تحفظ میں شدید کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ہزاروں خاندان اپنے ذرائع آمدن سے محروم ہو گئے ہیں، جس سے امدادی کارروائیوں اور انسانی بنیادوں پر انحصار میں اضافہ ہوا ہے۔

اس تاریک حقیقت کے پیشِ نظر، وزارتِ زراعت نے تمام بین الاقوامی برادری، اقوام متحدہ کے اداروں اور عطیہ دہندگان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ زرعی شعبے کی بحالی اور اس کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیرِ نو کے لیے فوری اور ہنگامی اقدام کریں۔ تاکہ کسانوں، ماہی گیروں اور مویشی پالنے والوں کو دوبارہ پیداوار شروع کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جس سے غذائی تحفظ اور غزہ کی پٹی کی معاشی بحالی میں مدد مل سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

من مانی کی حد

امریکہ روس سے خریدے جانے والے تیل پر 100 فیصد درآمدی ٹیرف لگانے کی تیاری کر رہا ہے۔ امریکہ کی دو بڑی سیاسی جماعتوں ریپبلکن پارٹی اور ڈیموکریٹک پارٹی کے قانون سازوں کے ایک گروپ نے سینیٹ میں ایک بل پیش کیا ہے جس میں روس سے تیل خریدنے والے ہندوستان سمیت پانچ ممالک پر 100 فیصد تک ٹیرف لگانے کی تجویز ہے۔ ان ممالک میں بھارت، چین، سلوواکیہ، ہنگری اور آذربائیجان شامل ہیں۔ اس بل کو صدر ٹرمپ کی حمایت حاصل ہے۔ منظور ہونے کی صورت میں ٹرمپ کو اعلیٰ ٹیرف لگانے کا اختیار دیا جائے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ امریکہ ایسے وقت میں روس سے تیل کی خریداری پر ہندوستان پر اعلیٰ ٹیرف لگانے کی تیاری کر رہا ہے جب وہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے۔ نتیجتاً ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری تجارتی مذاکرات کا مستقبل ایک بڑا سوال ہے۔ مزید برآں اگر امریکہ بھارت پر زیادہ ٹیرف لگاتا ہے، تو تجارتی معاہدے کا کیا فائدہ ہوگا؟ واضح طور پر زیادہ ٹیرف ہندوستان کی برآمدات پر منفی اثر ڈالیں گے۔ ہندوستانی مصنوعات امریکہ میں مزید مہنگی ہو جائیں گی، برآمدات گرنے سے ملک کے کارخانوں میں پیداوار کم ہو جائے گی، اور بڑے پیمانے پر چھٹنی کا خطرہ ہوگا۔ مزید برآں ہندوستانی کرنسی مزید گر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹاک مارکیٹ بھی متاثر ہوگی۔ یاد رہے کہ جب رواں سال فروری میں تجارتی معاہدے کے فریم ورک کو حتمی شکل دی گئی تھی تو امریکا نے روس سے تیل کی خریداری پر عائد 25 فیصد اضافی ٹیرف ہٹا دیا تھا۔ اس وقت ہندوستان پر 18 فیصد ٹیرف ہے جب کہ اس نے چین پر 34 فیصد ٹیرف عائد کیا ہے۔ سلوواکیہ، ہنگری اور آذربائیجان پر امریکی ٹیرف 10 فیصد ہیں۔ اب نئے 100 فیصد ٹیرف لگانے کے عمل سے لگتا ہے کہ امریکہ ڈرانے دھمکانے کی پالیسی اپنا رہا ہے۔ درحقیقت ابتدائی تجویز میں، ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی کانگریس (پارلیمنٹ) میں ایک بل پیش کیا جس میں 500 فیصد تک ٹیرف کی تجویز پیش کی گئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر کوئی ملک روس سے تیل خریدتا ہے تو امریکہ کو اس پر ٹیرف لگانے کا حق کہاں سے ملتا ہے؟ امریکہ کا مؤقف ہے کہ روس سے تیل خریدنے والے ممالک اس کی آمدنی میں اضافہ کر رہے ہیں، جسے روس یوکرین کے خلاف اپنی جنگ کی مالی امداد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ لیکن امریکہ ایران کے خلاف جنگ چھیڑ کر امن کا کیا پیغام دے رہا ہے اور دنیا کو کیا فائدہ پہنچا رہا ہے؟ سچ تو یہ ہے کہ دوسرے ممالک پر محصولات عائد کرنے سے لے کر ایران پر حملے تک کے معاملات پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مؤقف کے مسلسل الٹ پھیر نے امریکہ کی ساکھ کو داغدار کیا ہے۔ دوسرے ممالک کے ساتھ جوڑ توڑ کی کوشش کرنے اور ان پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے سے امریکہ کی ایک "سپر پاور" کی شبیہ پر منفی اثر پڑا ہے۔ امریکہ کے دباؤ اور جوڑ توڑ کے غیر جمہوری اقدامات نے اس کی اپنی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب غیر ضروری محصولات عائد کرنے کی پالیسی بھارت امریکہ تجارتی تعلقات پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ہندوستان نے امریکہ کے دباؤ میں آکر روس سے تیل کی درآمدات میں زبردست کمی کر دی لیکن وہ روسی تیل کی بڑی مقدار کی درآمد جاری رکھے ہوئے ہے۔ فی الحال 100% ٹیرف لگانے کی تجویز پر بھارت کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ امریکہ کی مسلسل من مانی کا دنیا اور خود امریکہ پر کیا اثر پڑے گا؟

دنیا نے کبھی ایسا جنازہ نہیں دیکھا

ڈاکٹر شجاعت حسین

مقتل کا انھیں خوف نہ مرنے کا انھیں ڈر
آئیں ہیں کفن باندھ کے تیرے یہ دلاور

شہید رہبر انقلاب اسلامی حضرت شید علی حسینی خامنہ ای رحمت اللہ علیہ کی تشیع جنازہ کی نماز پانچ شہروں میں ادا کی گئی: تہران، قم، نجف اشرف، کربلائے معلی اور مشہد جہاں ایک اعداد وشمار کے مطابق ساڑھے چار کروڑ ملک اور بیرون ممالک کے وفود، نمائندے، مقلدین، مومنین اور مختلف مذاہب کے ماننے والے حضرات نے شرکت کی۔ یہ ایک تاریخی نماز جنازہ پڑھائی گئی۔ دشمن یہ گمان میں تھا کہ اس نے ایک غیر معتبر، غیر معروف، ملک کے ناپسندیدہ شخص کو قتل کیا ہے لیکن شرکاء کی تعداد، روتے سسکتے لوگ، جانم فدا کے نعرے، لبیک یا خامنہ ای، مرگ بر امریکہ، مرگ بر اسرائیل نے نمایاں کر دیا کہ وہ شہید تا قیامت زندہ جاوید اور کربلا کو یاد کرا گیا کہ کربلا والے نہ جھکتے ہیں، نہ پیچھے ہٹتے ہیں اور نہ بیعت کرتے ہیں۔ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر سمجھتے ہیں۔ ہتھیار پر لہو کی فتح ہوئی۔ حسینیوں کے لیے موت شہد سے زیادہ شیریں ہے!

بے خوف اجل سامنے دشمن کے ڈٹے ہیں
یہ وہ ہیں جو میدان سے ہٹیں گے نہ ہٹیں ہیں

ایران کی فوج کے کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی نے شہید رہبر انقلاب اسلامی کی تشیع جنازہ کی تقریبات میں ایرانی عوام کی تاریخی شرکت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عظیم الشان عوامی شرکت دشمنوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا راستہ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا۔

امیر حاتمی نے کہا کہ ایرانی عوام، مسلمانوں اور دنیا بھر کے آزادی پسند انسانوں کی جانب سے جنازے کے جلوس میں شاندار شرکت اس ناقابل شکست رشتے کا عظیم مظہر ہے جو قوم کو ان اعلیٰ نظریات سے جوڑتا ہے، جنہیں شہداء کے پاکیزہ خون نے ہمیشہ کے لیے زندہ جاوید کر دیا ہے۔ "اسلامی انقلاب کے شہید رہبر کا راستہ ایک جاری چشمے کی مانند ہے، جو اس قوم کے عزم وارادے کی بدولت ہمیشہ بہتا رہے گا۔ یہ ایسا راستہ ہے جو حق، عدل اور مزاحمت کے مضبوط ستونوں پر قائم ہے، اور جس کی روشنی کو دشمن کی کوئی سازش یا چال ہرگز بجھا نہیں سکتی۔"

قارئین کے لیے تحریر کرنا لازمی ہے کہ رہبر انقلاب اسلامی، آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو 9، جولاء بروز جمعہ کو سپرد خاک کر دیا گیا، جہاں ایران اور خطے بھر سے آنے والے لاکھوں سوگواروں نے کئی روز پر محیط بے مثال سوگواری کو اس کے آخری مرحلے تک پہنچایا۔

یہ کئی روزہ سوگواری جمعہ کے روز اس وقت شروع ہوئی جب آیت اللہ خامنہ ای کا جسدِ مبارک تہران کے امام خمینی مصلی میں رکھا گیا، جہاں غیر ملکی شخصیات اور مذہبی رہنماؤں نے حاضر ہو کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔

پیر کے روز لاکھوں ایرانی تہران کی سڑکوں پر امڈ آئے جب جنازے کا قافلہ دارالحکومت سے گزرا۔ منگل کو یہ تقریبات ایران کے مقدس شہر قم میں جاری رہیں۔

بعد ازاں عراق کے مقدس شہر نجف، جہاں حضرت امام علی علیہ السلام کا روضۂ مبارک واقع ہے، اور کربلا، جہاں حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت عباس علیہ السلام کے مزارات موجود ہیں، میں بھی تاریخی الوداعی اور تعزیتی تقریبات منعقد ہوئیں۔

آخر کار جمعرات کی رات مشہد مقدس میں حضرت امام رضا علیہ السلام، آٹھویں شیعہ امام، کے روضۂ مبارک میں تدفین عمل میں آئی۔

اندازوں کے مطابق ایران اور عراق میں مجموعی طور پر 4 کروڑ 30 لاکھ افراد نے تشیع جنازہ میں شرکت کی، جس کے باعث یہ دنیا کی تاریخ کی سب سے بڑی تشیع قرار دی جا رہی ہے۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ جلوس جنازہ میں ایرانیوں، مسلمانوں اور آزادی پسند لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت قوم اور شہداء کے پاکیزہ خون سے لازوال آدرشوں کے درمیان نہ ٹوٹنے والے بندھن کا شاندار ثبوت ہے۔

بعدازاں عراق کے نجف میں پہلے شیعہ امام، امام علی علیہ السلام کے مزار کے ساتھ ساتھ کربلا میں، تیسرے شیعہ امام، امام حسین علیہ السلام اور ان کے بھائی حضرت عباس علیہ السلام کے مزارات کے گھر، یادگاری تقریبات کے لیے ایک تاریخی الوداعی تقریب ہوئی۔

اس طرح کا دیکھا نہ کبھی مجمع عشاق
ہر چاہنے والا ہے تیری دید کا مشتاق

9 جولائی، بروز جمعرات 2026 کو مشہد میں حضرت امام رضاؑ کے روضۂ مبارک میں شہید رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے سب سے بڑے فرزند، آیت اللہ سید مصطفیٰ خامنہ ای، اپنے والد کے جسدِ مبارک پر نماز جنازہ ادا کی۔

جمعرات کی رات مشہد میں حضرت امام رضا علیہ السلام کے روضۂ مبارک کے دارالذکر شبستان میں تدفین عمل میں آئی، اس سے قبل تدفینی رسومات کے تحت تابوت کو حضرت امام رضاؑ کے روضۂ اقدس کا طواف کرایا گیا۔

مرحوم رہبر کے سب سے بڑے فرزند، سید مصطفیٰ خامنہ ای نے میت کی نماز کی امامت کی اور شرعی رسومات ادا کیں۔

شرکاء کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ صرف روضۂ مبارک ہی نہیں بلکہ نواب صفوی، طبرسی اور شیرازی سڑکوں پر بھی نماز جنازہ ادا کی گئی، جہاں بے شمار سوگوار جمع تھے:

سب تیرے لیے آگئے تیغوں کے مقابل
یوں سینے کشادہ تھے کہ گھبرا گئے قاتل

جلوس کے دوران "مرگ بر امریکہ"، "مرگ بر اسرائیل" اور "مرگ بر مخالفِ ولایتِ فقیہ" کے نعرے مسلسل گونجتے رہے، جبکہ "یا لثارات الحسین" سے مزین سرخ پرچم پورے راستے میں لہراتے رہے، جو سوگ کے ساتھ ساتھ انصاف اور انتقام کے عزم کی علامت تھے۔

یہ قابل توضیح وتوصیف ہے۔ متنوع عالمی شرکت: تقریباً 100 ملکوں کے نمائندوں و وفود نے شرکت کی۔ افغانستان، پاکستان، ہندوستان، ترکی اور نائجیریا سے ہزاروں سوگوار جغرافیائی سرحدیں عبور کر کے اس تاریخی الوداع میں شریک ہوئے۔ نائجیریا کی اسلامی تحریک کے سربراہ شیخ ابراہیم زکزاکی بھی سوگواروں میں موجود تھے، جس سے یہ ظاہر ہوا کہ شہید رہبر کا ظلم کے خلاف مزاحمت کا پیغام پوری دنیا میں گونجتا ہے:

انسان کو اس طرح سے یکجا نہیں دیکھا
دنیا نے کبھی ایسا جنازہ نہیں دیکھا

یہ بھی خصوصی توجہ کے حامل رہا کہ سوگوار امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مذمتی بینرز اٹھائے ہوئے تھے اور انتقام کا مطالبہ کرتے ہوئے "انتقام، انتقام" کے نعرے بلند کر رہے تھے، جن کی گونج پورے شہر میں سنائی دے رہی تھی۔

یاد رہے کہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو 28 فروری کو اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیلی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی چالیس روزہ جارحیت کے پہلے دن اپنے خاندان کے کئی افراد کے ساتھ شہید کیا گیا تھا۔

مجاہدوں میں سب سے بہادر، علماء میں سب سے دانا، اساتذہ میں سب سے حکیم، رہنماؤں میں سب سے باوقار، شہداء میں سب سے عظیم۔

آپ ابدی عظمت اور جلال کے ساتھ آرام فرمائیں، یہ عظمت، فضیلت اور کمال آیت اللہ سید علی خامنہ ای رحمت اللہ علیہ کی ہیں۔

شہید رہبر رہبری سکھا گئے۔ شہادت نوش فرمانے کا سلیقہ بتا گئے۔ قوت وطریقہ دفاع بتا گئے۔ ایرانی میزائل حملوں کے اثرات سے تل ابیب بیدار ہو گیا۔

نئی فوٹیج میں تل ابیب پر ایرانی میزائل حملوں کے بعد کی تباہ شدہ عمارتوں اور حملوں کے بعد تباہی کے مناظر کو دکھایا گیا ہے۔ اس حملے نے ایک بار پھر خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو اجاگر کیا ہے کیونکہ دونوں فریقین اپنے فوجی تبادلے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دی ٹائمز آف اسرائیل: تازہ ترین پیشرفت نے مزید بڑھتے ہوئے خدشات کو جنم دیا ہے، جبکہ رہائشیوں کو ایک تنازعہ کی حقیقت کا سامنا ہے جو میدان جنگ سے باہر اور بڑے شہروں میں پھیل رہا ہے۔ جنگ میں شدت دیکھی ہے۔

ایران نے خطرہ بڑھا دیا: ہمشہری کے سامنے والے صفحے نے ٹرمپ کو رائفل کے دائرہ کار میں دکھایا۔

ڈونلڈ ٹرمپ موت کے سائے میں۔ تہران سٹی کونسل کے زیر ملکیت ایران کے سب سے زیادہ گردش کرنے والے اخبارات میں سے ایک نے صفحہ اول شائع کیا ہے جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو "بدلہ یقینی ہے" کی سرخی کے نیچے ایک سنائپر اسکوپ کے کراس ہیئرز میں بند دکھایا گیا ہے۔ اس سرورق میں ذیلی سرخی شامل تھی: "جنگی مجرموں کا مقابلہ کرنا ضروری ہے،" سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے منسوب، اور ایرانی رہنماؤں کے قتل پر انتقامی کارروائی کے لیے سینئر علما کی طرف سے کالوں کو نمایاں کیا گیا۔ اس تصویر میں اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور دیگر مغربی رہنماؤں کو جیل کی وردیوں میں بھی دکھایا گیا ہے۔

سپریم لیڈر کی نگرانی میں چلنے والے انتہائی سخت گیر کیہان اخبار نے گزشتہ ہفتے کو صفحہ اول کا اداریہ شائع کیا جس میں لکھا تھا: "ہمیں ٹرمپ کا سر چاہیے۔" کیہان کے ڈائریکٹر حسین شریعت مداری نے لکھا کہ ٹرمپ 'موت کے مستحق' ہیں۔ ایک سخت گیر ایرانی رکن پارلیمنٹ نے انقرہ میں نیٹو سربراہی اجلاس کے دوران ٹرمپ کے مقام پر میزائل حملوں کا مطالبہ کیا۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے ایسے انٹرویوز نشر کیے ہیں جن میں خامنہ ای، حزب اللہ اور حماس کے رہنماؤں کی ہلاکت کے بدلے میں نیتن یاہو کے قتل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

یکم کے ذریعہ تجزیہ اور Podcast کے ڈائریکٹر کے مطابق۔ ایران نے ٹرمپ کو اپنے کراس ہیئر میں ڈال دیا ہے۔ نہ صرف پروپیگنڈے میں، بلکہ ایک ایسی حکومت کے اسٹریٹجک حساب کتاب میں جس نے فیصلہ کیا ہے کہ سلطنت کا مقابلہ صرف خون کے وعدے سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ پانچواں بحری بیڑا جل رہا ہے۔ ہائپرسونک میزائل اڑتے ہیں۔ اور اب ایک ایرانی اخبار کے صفحہ اول پر امریکی صدر کا چہرہ سنائپرز کے دائرے میں نظر آتا ہے۔ ڈرانے دھمکانے کا دور ختم ہو چکا ہے۔ انتقام کا دور شروع ہو چکا ہے۔ سوال یہ نہیں ہے کہ کیا ایران اپنا بدلہ لینے کی کوشش کرے گا۔ سوال یہ ہے کہ کب—اور کیا واشنگٹن اپنے تکبر کی قیمت کے لیے تیار ہے۔

سخت تیور دیکھاتے ہوئے ایران نے خبردار کیا ہے کہ جو بھی ملک امریکہ کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے لیے اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے اسے نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، کیونکہ خلیج میں تناؤ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ جھوٹ بولنے والی بڑی معمولی ستی اور گھٹیا مشین ہے۔ تاریخ میں غیر معتبر شخص اور امریکی تمدن میں بدنما داغ کے طور پر جانا اور پہچانا جائے گا۔

اس وقت کا سب سے برا شخص ذلیل اور غلیظ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہیں اور برے کردار اور غلیظ نسب والے عرب حکمران ہیں۔ ایرانی قوم کی نصرت ومدد اللہ کی جانب سے ہے اور مومنین کی دعائیں ایرانیوں کے ساتھ ہیں۔ فتح ایران کے حق میں ہوگی اور ہمیشہ کی طرح اسلام، انسانیت، امن، انصاف اور حق کے دشمنوں کو شکست ہوگی۔ انشاءاللہ!

□□□

مدارسِ اسلامیہ کے خلاف نفرت انگیز مہم اور ہماری اجتماعی ذمہ داری

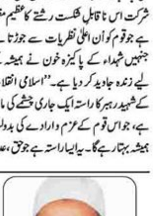

مولانا ابرارالحق مظاہری فتح پوری

ملک کے معروف علمی ودینی اداروں کے خلاف آئے دن نت نئے الزامات اور اشتعال انگیز بیانات سامنے آنا انتہائی افسوسناک اور باعثِ تشویش ہے۔ حال ہی میں ایک شخص نے یہ اشتعال انگیز دعویٰ اور چیلنج پیش کیا ہے کہ وہ دارالعلوم دیوبند میں جا کر گنگا جل چڑھائے گا۔ اس قسم کے بیانات نہ صرف ایک عظیم تعلیمی ادارے کی حرمت کو مجروح کرنے کی کوشش ہیں بلکہ ملک کے امن، مذہبی ہم آہنگی اور آئینی اقدار کے لیے بھی ایک کھلا چیلنج ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کوئی عام ادارہ نہیں بلکہ برصغیر کی علمی، دینی، فکری اور قومی تاریخ کا ایک روشن مینار ہے۔ ڈیڑھ صدی سے زیادہ عرصے سے یہ ادارہ علم، کردار، اخلاق، اعتدال، حب الوطنی اور خدمتِ انسانیت کی ایسی شمع روشن کیے ہوئے ہے جس کی روشنی پورے عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہاں سے فارغ ہونے والے علماء نے صرف مساجد اور مدارس ہی کی خدمت نہیں کی بلکہ معاشرے کی اخلاقی تعمیر، عوامی اصلاح، قومی یکجہتی اور وطن عزیز کی آزادی میں بھی ناقابلِ فراموش کردار ادا کیا ہے۔ جب وطن غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، اس وقت دارالعلوم دیوبند کے اکابر نے آزادی کی جدوجہد میں اپنی جانیں، اپنے گھر، اپنی آزادی اور اپنا سکون قربان کر دیا۔ مالٹا کی جیلیں ہوں، کالا پانی کی سزائیں ہوں یا انگریز حکومت کے مظالم، تاریخ گواہ ہے کہ اس ادارے کے فرزند ہر آزمائش میں سینہ سپر رہے۔ ان کی قربانیاں کسی ایک طبقے یا مذہب کے لیے نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی آزادی کے لیے تھیں۔ اسی طرح مظاہر علوم سہارنپور بھی برصغیر کے عظیم علمی مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ اس ادارے نے ہزاروں ایسے علماء، محدثین، فقہاء، ائمہ، خطباء اور مصنفین پیدا کیے جنہوں نے ہندوستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں علمِ دین، اخلاق، امن، رواداری اور انسانیت کی خدمت کو فروغ دیا۔ آج بھی مظاہر علوم اور ملک کے ہزاروں مدارس میں لاکھوں طلبہ زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ ان مدارس میں نہ نفرت کی تعلیم دی جاتی ہے اور نہ انتشار کی؛ بلکہ سچائی، دیانت، احترام انسانیت، قانون کی پاسداری اور اخلاق حسنہ کا درس دیا جاتا ہے۔

افسوس اس بات کا ہے کہ بعض افراد شہرت حاصل کرنے یا معاشرے میں نفرت کی آگ بھڑکانے کے لیے ایسے بیانات دیتے ہیں جن کا مقصد صرف اشتعال پیدا کرنا اور فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنا ہوتا ہے۔ کسی بھی ذمہ دار شہری کو زیب نہیں دیتا کہ وہ ایسے مقدس تعلیمی اداروں کے خلاف اشتعال انگیز زبان استعمال کرے یا انہیں نشانہ بنانے کی دھمکیاں دے۔ اختلاف رائے ہر شخص کا حق ہے، لیکن کسی ادارے کی بے حرمتی یا مذہبی جذبات کو مشتعل کرنا نہ اخلاقاً درست ہے اور نہ قانوناً۔ اگر کسی کو مدارس کے بارے میں کوئی شبہ یا غلط فہمی ہے تو وہ سوشل میڈیا پر اشتعال انگیزی کرنے کے بجائے خود دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور اور ملک کے دیگر مدارس کا دورہ کرے۔ وہاں کے اساتذہ سے ملے، طلبہ کی زندگی کو قریب سے دیکھے، نصاب کا مطالعہ کرے، تعلیمی ماحول کا مشاہدہ کرے اور پھر فیصلہ کرے۔ یقیناً اسے معلوم ہوگا کہ یہ ادارے نفرت کے نہیں بلکہ علم، کردار، عبادت، انسان سازی اور قومی خدمت کے مراکز ہیں۔ یہ مدارس آج بھی قدرتی آفات، غربت، جہالت، اخلاقی زوال اور سماجی برائیوں کے خلاف خاموش مگر مؤثر جدوجہد کر رہے ہیں۔ لاکھوں غریب طلبہ کو بلا امتیاز مذہب ونسل تعلیم، رہائش اور تربیت فراہم کرنا کوئی معمولی خدمت نہیں۔ انہی اداروں سے نکلنے والے علماء ملک کے دیہات اور شہروں میں اخلاقی اصلاح، سماجی ہم آہنگی اور عوامی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ہندوستان کی خوبصورتی اس کی گونا گوں تہذیب، باہمی احترام اور آئینی اقدار میں ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے ذاتی مقاصد کے لیے ایسے بیانات دیتا ہے جن سے مذہبی کشیدگی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ صرف ایک ادارے کے خلاف نہیں بلکہ پورے ملک کے امن کے خلاف اقدام ہے۔ اس قسم کی اشتعال انگیزی کو معمولی سمجھنا مستقبل میں سنگین نتائج کا سبب بن سکتا ہے۔ ہم حکومتِ ہند، ریاستی حکومت، مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے اشتعال انگیز بیانات کا فوری نوٹس لیا جائے۔ اگر کسی شخص کی جانب سے کسی مذہبی یا تعلیمی ادارے کی حرمت پامال کرنے، وہاں اشتعال انگیز حرکت کرنے یا امنِ عامہ کو متاثر کرنے کی دھمکی دی جاتی ہے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے، تاکہ مستقبل میں کوئی دوسرا شخص بھی ایسی حرکت کی جرأت نہ کر سکے۔ قانون کی بالادستی اسی وقت قائم ہوگی جب ہر شہری، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب یا طبقے سے ہو، قانون کے سامنے برابر جواب دہ ہو۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور اور ملک کے دیگر مدارس صرف مسلمانوں کا سرمایہ نہیں بلکہ ہندوستان کی علمی، تہذیبی اور تاریخی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان اداروں نے ہمیشہ وطن سے محبت، آئین کے احترام، سماجی امن، قومی اتحاد اور انسانی اخوت کا پیغام دیا ہے۔ ان کے خلاف نفرت انگیز مہم دراصل اس روشن علمی روایت کو داغدار کرنے کی ناکام کوشش ہے جو صدیوں سے علم واخلاق کے چراغ روشن کیے ہوئے ہے۔ آخر میں ہم اہلِ وطن سے اپیل کرتے ہیں کہ افواہوں، اشتعال انگیز نعروں اور نفرت پر مبنی پروپیگنڈے سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ اختلافات کو دلیل، مکالمے اور آئین کے دائرے میں رہ کر حل کیا جائے، کیونکہ یہی ہندوستان کی اصل روح ہے۔ مدارسِ اسلامیہ علم کے قلعے ہیں، ان کا احترام پورے معاشرے کے مفاد میں ہے، اور ان کی حفاظت دراصل ہندوستان کی اس علمی، اخلاقی اور تہذیبی روایت کی حفاظت ہے جس پر ہر انصاف پسند شہری کو فخر ہونا چاہیے۔

□□□

امریکہ-ایران جنگ سے مشرقِ وسطیٰ خطرناک جنگی دہانے پر

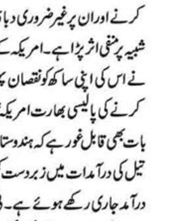

ڈاکٹر محمد سعیداللہ ندوی

دنیا کی سیاست میں بعض خطے ایسے ہیں جہاں رونما ہونے والا ایک واقعہ چند گھنٹوں کے اندر پوری دنیا کے معاشی، سیاسی اور تزویراتی ماحول کو متاثر کر دیتا ہے۔ مشرق وسطیٰ انہی حساس خطوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں کئی دہائیوں سے طاقت، وسائل، نظریات اور عالمی مفادات کا ٹکراؤ جاری ہے۔ اس خطے میں پیدا ہونے والی ہر نئی کشیدگی نہ صرف مقامی ممالک بلکہ عالمی طاقتوں، بین الاقوامی تجارت، توانائی کی منڈیوں اور سفارتی تعلقات پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ حالیہ دنوں امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں نے ایک مرتبہ پھر اس پورے خطے کو غیر یقینی کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ فضائی حملوں، میزائل کارروائیوں، بحری نقل وحرکت میں رکاوٹوں اور سخت بیانات نے اس خدشے کو تقویت دی ہے کہ اگر حالات کو بروقت قابو نہ کیا گیا تو یہ تنازع صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ امریکہ اور ایران کے تعلقات کئی برسوں سے اعتماد کے فقدان، اقتصادی پابندیوں، سیاسی اختلافات اور علاقائی مفادات کے تصادم کا شکار رہے ہیں۔ مختلف ادوار میں مذاکرات اور معاہدوں کے ذریعے کشیدگی کم کرنے کی کوششیں ضرور ہوئیں، مگر ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ سامنے آیا جس نے دونوں ممالک کو دوبارہ محاذ آرائی کی طرف دھکیل دیا۔ حالیہ فوجی سرگرمیوں نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان اختلافات صرف سفارتی سطح تک محدود نہیں رہے بلکہ ان کا دائرہ اب عسکری میدان تک وسیع ہو چکا ہے۔

اس نئی صورتحال کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ فوجی کارروائیاں صرف سرحدی علاقوں تک محدود نہیں رہیں بلکہ ان کے اثرات پورے خلیجی خطے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ایران کی جانب سے امریکی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے دعوے اور امریکہ کی طرف سے ایرانی فوجی ڈھانچے پر مسلسل فضائی کارروائیوں نے خطے کے چھوٹے ممالک کو بھی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ ممالک اگرچہ براہ راست جنگ کا حصہ نہیں ہیں، لیکن ان کی سرزمین پر موجود فوجی اڈے، بندرگاہیں، فضائی اڈے اور اقتصادی مراکز انہیں اس تنازع کے اثرات سے الگ نہیں رکھ سکتے۔ خلیج فارس کی جغرافیائی اہمیت ہمیشہ سے عالمی سیاست کا بنیادی موضوع رہی ہے۔ دنیا کے بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک اسی خطے میں واقع ہیں اور عالمی توانائی کا ایک بڑا حصہ یہیں سے مختلف براعظموں تک پہنچتا ہے۔ اسی وجہ سے یہاں کسی بھی قسم کی عسکری کشیدگی عالمی معیشت کے لیے فوری خطرہ بن جاتی ہے۔ سرمایہ کار، توانائی کمپنیاں، بحری تجارتی ادارے اور بین الاقوامی مالیاتی منڈیاں ایسے حالات پر مسلسل نظر رکھتی ہیں، کیونکہ معمولی بے یقینی بھی قیمتوں میں نمایاں اتار چڑھاؤ پیدا کر دیتی ہے۔ اس پورے بحران میں آبنائے ہرمز کی حیثیت غیر معمولی اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ یہ آبی گزرگاہ دنیا کے ان چند مقامات میں شامل ہے جہاں سے روزانہ لاکھوں بیرل خام تیل اور قدرتی گیس مختلف ممالک کو بھیجی جاتی ہے۔ اگر یہاں بحری آمدورفت متاثر ہوتی ہے تو اس کا اثر صرف خلیجی ممالک تک محدود نہیں رہتا بلکہ ایشیا، یورپ، افریقہ اور امریکہ کی معیشتیں بھی اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ اسی لیے عالمی طاقتیں ہمیشہ اس راستے کو کھلا اور محفوظ رکھنے پر زور دیتی رہی ہیں۔ حالیہ کشیدگی کے دوران بحری نقل وحرکت میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں نے بین الاقوامی تجارتی اداروں کو بھی تشویش میں مبتلا کیا ہے۔ کئی شپنگ کمپنیوں نے اپنے جہازوں کے راستے تبدیل کرنے پر غور شروع کیا، جبکہ انشورنس کمپنیوں نے خطرناک سمندری علاقوں میں سفر کرنے والے جہازوں کے لیے اضافی شرائط عائد کرنے کے امکانات کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ اگر یہ صورتحال طویل عرصے تک برقرار رہتی ہے تو عالمی تجارت کی رفتار متاثر ہونا ایک فطری امر ہوگا۔

دوسری جانب امریکہ کی حکمت عملی واضح طور پر اس تصور کے گرد گھومتی دکھائی دیتی ہے کہ ایران کی فوجی اور بحری صلاحیتوں کو محدود کیا جائے تاکہ خطے میں اس کی عسکری برتری کمزور ہو سکے۔ امریکہ کا مؤقف یہ رہا ہے کہ بین الاقوامی بحری راستوں کی آزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا، جبکہ ایران مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ اپنی سرزمین، سمندری حدود اور قومی سلامتی کا دفاع اس کا بنیادی حق ہے۔ یہی دو مختلف نقطۂ نظر اس کشیدگی کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کے لیے بھی یہ صورتحال آسان نہیں۔ ایک طرف وہ امریکہ کے ساتھ دفاعی تعاون رکھتے ہیں، دوسری طرف ایران ان کا اہم ہمسایہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر خلیجی ممالک کھلے عام کسی ایک فریق کی مکمل حمایت سے گریز کرتے ہوئے حالات کو مزید خراب ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان ممالک کی اولین ترجیح یہ ہے کہ ان کی اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیاں جنگی ماحول سے محفوظ رہیں۔ اس بحران کا ایک اہم پہلو عالمی توانائی کی منڈی بھی ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ بھی دنیا بھر میں مہنگائی، ٹرانسپورٹ کے اخراجات، صنعتی پیداوار اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر براہ راست اثر ڈالتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک، جو پہلے ہی اقتصادی مشکلات سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں مزید دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی مالیاتی ادارے بھی اس کشیدگی پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ عالمی سفارت کاری اس وقت ایک نازک امتحان سے گزر رہی ہے۔ مختلف ممالک اور بین الاقوامی تنظیمیں مسلسل یہ کوشش کر رہی ہیں کہ دونوں فریق کسی ایسے راستے پر آمادہ ہوں جہاں طاقت کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دی جائے۔ اگرچہ سفارتی بیانات میں محتاط امید کا اظہار کیا جا رہا ہے، لیکن زمینی صورتحال یہ بتاتی ہے کہ اعتماد کی بحالی آسان نہیں ہوگی۔ ہر نئی فوجی کارروائی مذاکرات کے امکانات کو مزید کمزور کر دیتی ہے، جبکہ ہر سخت بیان دونوں جانب بداعتمادی میں اضافہ کرتا ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ یہ تنازع صرف عسکری طاقت کی آزمائش نہیں بلکہ نفسیاتی، سفارتی اور اقتصادی دباؤ کی جنگ بھی بن چکا ہے۔ جدید دور میں جنگیں صرف میدانِ کارزار میں نہیں لڑی جاتیں بلکہ میڈیا، سفارت کاری، اقتصادی پابندیوں، سائبر حملوں اور اطلاعاتی برتری کے ذریعے بھی اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر فوجی کارروائی کے ساتھ بیانات، دعوے، تردیدیں اور سفارتی پیغامات بھی سامنے آتے ہیں، جن کا مقصد صرف اپنے عوام ہی نہیں بلکہ عالمی برادری کو بھی متاثر کرنا ہوتا ہے۔

دنیا کو اس وقت مزید جنگوں کی نہیں بلکہ دانشمندانہ قیادت، مؤثر سفارت کاری اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہے۔ طاقت کا مظاہرہ وقتی برتری تو دے سکتا ہے، مگر پائیدار امن کبھی بندوق کی نالی سے حاصل نہیں ہوتا۔ مشرق وسطیٰ کا استحکام صرف اس خطے کے عوام کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کی اقتصادی سلامتی، توانائی کے تحفظ اور عالمی امن کے لیے ناگزیر ہے۔ اگر عالمی قیادت نے تدبر، تحمل اور انصاف کا راستہ اختیار کیا تو موجودہ بحران کو بڑے تصادم میں تبدیل ہونے سے روکا جا سکتا ہے، لیکن اگر ضد، انتقام اور عسکری برتری کی سوچ غالب رہی تو اس کی قیمت صرف جنگ میں شامل ممالک ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کو ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔ یہی وقت ہے کہ اختلافات کو مذاکرات، تصادم کو تعاون اور دشمنی کو امن میں بدلنے کی سنجیدہ کوشش کی جائے، کیونکہ تاریخ ہمیشہ انہی قوموں کو عزت دیتی ہے جو جنگ جیتنے سے پہلے امن بچانے کا ہنر جانتی ہیں۔

●●●

وزیراعظم نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت ہرراوالا اسٹیشن کا عملی طور پر افتتاح کیا

19 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تیار شدہ ہررا والا ریلوے اسٹیشن کا افتتاح کیا گیا

دہرہ دون: وزیراعظم جناب نریندر مودی نے پنجاب کے جالندھر سے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت ملک بھر میں 75 ری ڈیولپڈ ریلوے اسٹیشنوں کا عملی طور پر افتتاح کیا۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) اور چیف منسٹر شری پشکر سنگھ دھامی سمیت کئی معززین، ری ڈیولپڈ ہرراوالا ریلوے اسٹیشن پر منعقدہ تقریب میں موجود تھے۔ جدید سہولیات سے آراستہ ہررا والا ریلوے اسٹیشن ان 175 اسٹیشنوں میں شامل ہے جنہیں امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت دوبارہ تیار کیا گیا ہے اور قوم کو وقف کیا گیا ہے۔ ہرراوالا ریلوے اسٹیشن کو تقریباً 19 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تیار کیا گیا ہے۔ اسٹیشن کی تعمیراتی تھیم وادی دون کی قدرتی خوبصورتی اور ثقافتی ورثے سے متاثر ہے۔ اس کی حیرت انگیز خمیدہ چھت ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے کی تصویر کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ اسٹیشن کے احاطے میں اتراکھنڈ کے روایتی ایپن آرٹ کی نمائش کے لیے ایک خاص جگہ فراہم کی گئی ہے۔ یہ اسٹیشن مسافروں کے لیے متعدد عالمی معیار کی سہولیات پیش کرتا ہے، بشمول ایک پرکشش اگواڑے کے ساتھ ایک جدید اسٹیشن کی عمارت، ایک اچھی طرح سے برقرار رکھا ہوا داخلہ پلازہ، ایک ایگزیکٹو لاؤنج، ایک آرام دہ انتظار گاہ، معذوروں کے لیے دوستانہ انفراسٹرکچر، قابل رسائی بیت الخلاء، اور پارکنگ۔ اسٹیشن میں پینے کے پانی کی بہتر سہولیات، بیٹھنے کے انتظامات اور مسافروں کی معلومات کی سہولیات بھی موجود ہیں۔

ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے سیاحت اور روزگار کو نئی تحریک ملے گی۔امرت بھارت اسٹیشن اسکیم مسافروں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرے گی: گورنر

افتتاح کے موقع پر گورنر نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی طرف سے ملک بھر میں 75 نئے سرے سے تیار کردہ امرت بھارت ریلوے اسٹیشنوں کو قوم کے نام وقف کرنا ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک تاریخی باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ریلوے انفراسٹرکچر اتراکھنڈ میں سیاحت، تجارت، زراعت، مقامی مصنوعات، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کو ایک نئی تحریک فراہم کرے گا۔ ہررا والا ریلوے اسٹیشن سیاحوں، زائرین، طلباء، فوجی خاندانوں اور ہندوستان اور بیرون ملک سے دہرادون آنے والے مسافروں کے لیے اتراکھنڈ کا ایک جدید اور پرکشش گیٹ وے ثابت ہوگا۔ گورنر نے اس کامیابی کے لیے وزارت ریلوے، وزیر ریلوے شری اشونی وشنو، ریلوے بورڈ کے افسران، انجینئروں اور ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی لگن اور محنت نے اس اہم پروجیکٹ کو حقیقت بنا دیا ہے۔ اس موقع پر گورنر اور وزیراعلیٰ نے 'امرت بھارت اسٹیشن یوجنا' کے تحت منعقدہ مضمون نویسی، مباحثہ اور پینٹنگ مقابلوں میں جیتنے والے بچوں کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر کابینی وزیر ڈاکٹر دھن سنگھ راوت، لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ شری تریویندر سنگھ راوت، محترمہ مالا راجیہ لکشمی شاہ، راجیہ سبھا ایم پی شری نریش بنسل، ڈاکٹر کلپنا سینی، ایم ایل اے برج بھوشن، ڈی آر ایم ونیتا شریواستو کے علاوہ ریلوے حکام اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

اتراکھنڈ اسٹیٹ مائناریٹی ایجوکیشن اتھارٹی کے چیرمین نے گورنر سے ملاقات کی

دہرہ دون: اتراکھنڈ اسٹیٹ مائناریٹی ایجوکیشن اتھارٹی کے چیرمین ڈاکٹر سرجیت سنگھ گاندھی اور اتھارٹی کے ارکان نے آج لوک بھون میں گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) سے بشکریہ ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران ڈاکٹر گاندھی نے گورنر کو ریاست میں اقلیتی تعلیم کے میدان میں اتھارٹی کی طرف سے کی جا رہی مختلف سرگرمیوں اور کوششوں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے گورنر کو تعلیم کی توسیع، ادارہ جاتی مضبوطی اور طلباء کی ترقی کے لیے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر نے اتھارٹی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم سماجی شمولیت اور بااختیار بنانے کے لیے ایک اہم بنیاد ہے۔ انہوں نے معیاری اور قابل رسائی نظام تعلیم کو مستحکم کرنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ گورنر نے امید ظاہر کی کہ اتراکھنڈ اسٹیٹ مائناریٹی ایجوکیشن اتھارٹی ریاست میں تعلیم کے میدان میں مثبت کردار ادا کرتی رہے گی اور معاشرے کے مختلف طبقات کے لیے تعلیمی مواقع کو مزید قابل رسائی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر اتھارٹی کے ممبران پروفیسر (ڈاکٹر) راکیش کمار جین، ڈاکٹر سید علی حمید، پروفیسر پریما تزین، پروفیسر گرمیت سنگھ، ڈاکٹر البا مندریلے، مسٹر چندر ششیکھر بھٹ، مسٹر راجندر بشت اور خصوصی سکریٹری مسٹر پراگ مدھوکر دھکانے موجود تھے۔

بے قابو ڈمپر گہری کھائی میں گرا، ڈرائیور سمیت دو افراد ہلاک

دہرہ دون/ رودرپریاگ، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے رودرپریاگ ضلع میں جمعرات کی دیر شام ایک بے قابو ڈمپر گہری کھائی میں گر گیا۔ جس کی وجہ سے اس میں سوار ڈرائیور سمیت دو افراد کی موت ہو گئی۔ ایس ڈی آر ایف اور دیگر امدادی ٹیموں نے رات میں ہی دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس ڈی آر ایف کے کمانڈنٹ ارپن یدوونشی نے جمعہ کی صبح بتایا کہ ضلع ایمرجنسی آپریشن سینٹر، رودرپریاگ سے جمعرات کی شام 08:43 بجے اطلاع موصول ہوئی کہ فاٹا اور بڑاسو کے درمیان ترسالی کے قریب ایک ڈمپر گاڑی نمبر یو کے 13 سی اے 0826 گہری کھائی میں حادثے کا شکار ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریسکیو ٹیم کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق حادثے کا شکار ڈمپر میں کل دو افراد سوار تھے۔ حادثے کی جگہ پر ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے روپ ریسکیو تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً 100 میٹر گہری کھائی میں اتر کر حادثے کا شکار ٹرک تک رسائی حاصل کی۔ ٹرک کے قریب دو افراد بے ہوشی کی حالت میں ملے، جنہیں ہارڈ بورڈ کی مدد سے بحفاظت کھائی سے نکال کر 108 ایمبولینس کے حوالے کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں کی جانچ کے بعد دونوں افراد کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ مسٹر یدوونشی نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں کی شناخت سنجے رانا، عمر تقریباً 45 سال اور موہن، عمر تقریباً 36 سال کے طور پر ہوئی ہے۔

وزیراعظم نے دوبارہ تیار کئے گئے ہرراوالا ریلوے اسٹیشن قوم کے نام وقف کیا

وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا، "جدید ریلوے اسٹیشن ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو نئی تحریک دیں گے

دہرہ دون: وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت ملک بھر میں 75 ری ڈیولپ شدہ ریلوے اسٹیشنوں کا افتتاح کیا۔ اسی سلسلے میں دہرادون میں دوبارہ تیار کیا گیا ہرراوالا ریلوے اسٹیشن بھی قوم کے نام وقف کیا گیا۔ اس موقع پر اتراکھنڈ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) اور وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی بھی موجود تھے۔ اتراکھنڈ کے عوام کی جانب سے وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ ہرراوالا ریلوے اسٹیشن کی دوبارہ ترقی ریاست کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 19 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کردہ یہ اسٹیشن وادی دون کے قدرتی حسن اور اتراکھنڈ کے ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ اسٹیشن کے احاطے میں روایتی ایپن آرٹ کی نمائش کرتے ہوئے جدیدیت اور ثقافت کا ایک خوبصورت امتزاج پیش کیا گیا ہے، جبکہ جدید ترین مسافروں کی سہولیات سفر کو محفوظ، آسان اور زیادہ آرام دہ بنائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستانی ریلوے میں بے مثال تبدیلی آ رہی ہے۔ ریلوے نیٹ ورک نے جدید کاری، حفاظت، رفتار، اور تکنیکی کارکردگی میں مسلسل ترقی دیکھی ہے، اور وندے بھارت اور نمو بھارت جیسی جدید دیسی ٹرینیں خود انحصار ہندوستان کی نئی علامت کے طور پر ابھری ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم کی رہنمائی اور مرکزی حکومت کے تعاون سے اتراکھنڈ کے پہاڑی علاقوں کو ریل رابطہ فراہم کرنے کا خواب تیزی سے پورا ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رشی کیش-کرن پریاگ ریل پروجیکٹ کا 75 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ یہ پروجیکٹ ریاست کی سماجی، اقتصادی اور سیاحت کی ترقی کو نئی تحریک فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا

تقریباً 19 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تیار شدہ ہررا والا ریلوے اسٹیشن مسافروں کو جدید ترین سہولیات فراہم کرے گا۔ رشی کیش-کرن پریاگ ریل پروجیکٹ پہاڑی علاقوں کی ترقی کو تیز کرے گا۔ اتراکھنڈ ریکارڈ ریل بجٹ اور ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے بڑے پروجیکٹوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ہررا والا ریلوے اسٹیشن وادی دون کے ثقافتی ورثے اور جدید سہولیات کا ایک بہترین امتزاج ہے

کہ اتراکھنڈ کو موصول ہونے والی دو وندے بھارت ٹرینیں ریاست میں آنے والے مسافروں اور سیاحوں کو خصوصی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال مرکزی حکومت نے اتراکھنڈ کے ریلوے انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے 4,769 کروڑ کا ریکارڈ ریل بجٹ مختص کیا ہے، اور ریاست میں 39,491 کروڑ سے زیادہ کے ریلوے پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیراعظم نریندر مودی کی اتراکھنڈ سے خصوصی محبت اور وابستگی کا ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ دوبارہ تیار کیا گیا ہرراوالا ریلوے اسٹیشن اتراکھنڈ کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کے مطابق ترقی یافتہ اتراکھنڈ کے 'کوئی متبادل نہیں' کے عزم کو مزید مضبوط کرے گا۔ اس موقع پر گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ)، عوامی نمائندے، ہندوستانی ریلوے کے سینئر افسران، ریاستی حکومت کے افسران اور بڑی تعداد میں مقامی شہری اور معززین موجود تھے۔

پتھوراگڑھ میں تیز بارش سے 20 سڑکیں بند، 199 ملی میٹر بارش ریکارڈ

پتھوراگڑھ، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے پتھوراگڑھ ضلع میں مسلسل بارش اور مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے عوامی زندگی متاثر ہو گئی ہے۔ بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او)، محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) اور پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کی کل 20 سڑکیں بند ہیں۔ ان میں بی آر او کی اہم دھار چولا-تواگھاٹ موٹر مارگ بھی شامل ہے۔ اس درمیان ضلع میں جمعہ کی صبح 8 بجے تک ہوئی بارش نے کئی علاقوں میں ریکارڈ سطح کو چھو لیا۔ میدانی علاقوں میں سب سے زیادہ 199 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ اس کے علاوہ تیزم میں 130 ملی میٹر، بنگاپانی میں 110 ملی میٹر، ڈی ڈی ہاٹ میں 84 ملی میٹر، دھار چولا میں 54.2 ملی میٹر، بیری ناگ میں 50 ملی میٹر، دیول تھل میں 41 ملی میٹر، کنالی چھینا میں 36.4 ملی میٹر، گنگی گنگولی میں 20.5 ملی میٹر، گنگولی ہاٹ میں 18 ملی میٹر، منسیاری میں 12.6 ملی میٹر اور پتھوراگڑھ ہیڈ کوارٹر میں 11.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بھاری بارش کو دیکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے سیکورٹی کے پیش نظر آج صبح بارہویں جماعت تک کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ جاری کر دیا تھا۔

دوسری طرف چمپاوت ضلع میں راحت کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ ضلع ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی جمعہ کی صبح 8 بجے جاری رپورٹ کے مطابق ضلع کی تمام 462 سڑکیں ٹریفک کے لیے پوری طرح کھلی ہوئی ہیں۔ کسی بھی نیشنل ہائی وے، اسٹیٹ ہائی وے، ڈسٹرکٹ روڈ یا دیہی سڑک پر رکاوٹ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ضلع میں بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی پوری طرح معمول کے مطابق بنی ہوئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ضلع ہیڈ کوارٹر چمپاوت میں 6 ملی میٹر بارش درج کی گئی، جبکہ لوہاگھاٹ، پاٹی، ٹنک پور اور بنبسا علاقے میں بہت کم یا نہ کے برابر بارش ہوئی۔ جمعہ کی صبح 8 بجے بنبسا میں واقع شاردا بیراج پر ندی کی پانی کی سطح 218.80 میٹر اور ڈسچارج 23,917 کیوسک درج کیا گیا، جو خطرے کے نشان سے نیچے ہے۔ محکمہ موسمیات نے 17 جولائی کو کماؤں منڈل سمیت ریاست کے کئی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوچھاریں پڑنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ 18 سے 21 جولائی تک بھی ریاست میں زیادہ تر مقامات پر اسی طرح کا موسم بنے رہنے کی پیشگوئی ہے۔

ہری دوار پولس کی بڑی کامیابی، تعویذ گنڈے اور جعلی روحانی عملیات کے نام پر ٹھگی کرنے والا گروہ بے نقاب

ہری دوار، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی ہدایت پر ریاست بھر میں جاری "آپریشن کالنیمی" کے تحت ہری دوار پولیس نے جمعہ کو بڑی کارروائی کرتے ہوئے مذہبی عقیدے اور توہم پرستی کا فائدہ اٹھا کر لوگوں سے لاکھوں روپے کی ٹھگی کرنے والے ایک گروہ کو بے نقاب کیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نونیت سنگھ کی قیادت میں شیم پور تھانے کی پولیس نے صرف 12 گھنٹوں کے اندر ایک خاتون سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ٹھگی گئی رقم میں سے 4.55 لاکھ روپے نقد، واردات میں استعمال ہونے والی لگژری اینڈیور گاڑی، ایک آئی فون اور تعویذ گنڈے و مبینہ روحانی عملیات میں استعمال ہونے والا سامان بھی برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق 16 جولائی کی رات ڈائل 112- پر اطلاع ملی کہ چنڈی ماتا مندر کے قریب منت ڈھابہ علاقے میں ایک خاتون اور دو مرد ایک شخص سے 4.60 لاکھ روپے لے کر فرار ہو گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی شیم پور پولیس نے ضلع بھر میں ناکہ بندی کر کے مشتبہ گاڑی کی تلاش شروع کر دی۔ متاثرہ شخص ونود کمار، ساکن سونی پت (ہریانہ)، کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ملزمان "اگھورا" کے نام سے ایک یوٹیوب چینل چلاتے تھے، جہاں تعویذ گنڈے، پوجا پاٹ اور مبینہ کرامات سے متعلق ویڈیوز نشر کی جاتی تھیں۔ ان ویڈیوز کے ذریعے لوگوں کا اعتماد حاصل کر کے انہیں بھوت پریت، آسیب اور خاندانی مسائل کے حل کا جھانسہ دیا جاتا تھا، جس کے بعد خصوصی پوجا کے نام پر ان سے لاکھوں روپے وصول کیے جاتے تھے۔

اسی سلسلے میں ہریانہ کے رہائشی متاثرہ شخص کو چنڈی دیوی مندر کے قریب خصوصی پوجا کرانے کے بہانے بلایا گیا۔ ملزمان نے اسے سرخ

دھاگے سے بندھا ہوا مٹی کا ایک مٹکا دے کر منتر پڑھنے کو کہا، جبکہ نقد رقم سے بھرا بیگ اپنی گاڑی میں رکھوا لیا۔ اس کے بعد پوجا کا سامان لانے کا بہانہ بنا کر تینوں موقع سے فرار ہو گئے۔ ایس ایس پی نونیت سنگھ کی ہدایت پر پولیس نے تکنیکی شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج اور خصوصی چیکنگ مہم کی مدد سے چڑیاپور مائننگ چیک پوسٹ کے قریب سے دو مردوں اور ایک خاتون کو گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ سوشل میڈیا اور یوٹیوب کے ذریعے لوگوں کو توہم پرستی کے جال میں پھنساتے اور پوجا پاٹ و تعویذ گنڈے کے نام پر ان سے نقد رقم اور زیورات ہتھیا لیتے تھے۔ پولیس کو ابتدائی تحقیقات میں دیگر ریاستوں میں بھی اسی نوعیت کی وارداتوں کے شواہد ملے ہیں، جن کی مزید تفتیش جاری ہے۔ گرفتار ملزمان میں ملکیت عرف راکیش شرما عرف موہت (ساکن بجنور، موجودہ رہائشی دہرادون)، مونٹی جوشی (ساکن دہرادون) اور پوری گڑھوال کی رہائشی ایک خاتون شامل ہیں۔ ہری دوار پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی توہم پرستی، تعویذ گنڈے، مبینہ کرامات یا خودساختہ باباؤں کے نام پر رقم طلب کرنے والے افراد یا سوشل میڈیا چینلز کے جھانسے میں نہ آئیں۔

تمام ریاستوں کا کانوڑ یاترا کے محفوظ، منظّم اور پرامن انعقاد کیلئے مشترکہ ایکشن پلان پر غور

چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے کنور میلہ 2026 کے سلسلے میں ایک بین ریاستی رابطہ میٹنگ کی صدارت کی

دہرہ دون: 30 جولائی سے 11 اگست 2026 تک منعقد ہونے والے کنور میلہ 2026 کے کامیاب، محفوظ اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے، اتراکھنڈ کے چیف سکریٹری شری آنند بردھن کی صدارت میں ہریدوار میں میلہ کنٹرول بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں ایک بین ریاستی رابطہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں امن و امان، سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، بھیڑ کنٹرول، صحت خدمات، صفائی، پینے کے پانی، مواصلات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، اور آنے والی کنور یاترا کے دوران متعلقہ ریاستوں کے درمیان تال میل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام ریاستوں نے مشترکہ ایکشن پلان کے تحت تال میل اور اتحاد کے ساتھ کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ کنور میلے کے مؤثر انتظام کے لیے متعلقہ ریاستوں کے درمیان فوری معلومات کے تبادلے کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ، اتراکھنڈ کی سرحدوں پر پڑوسی ریاستوں کی پولیس کے ساتھ مشترکہ چوکیاں اور رکاوٹیں قائم کی جائیں گی، مشترکہ نگرانی کا نظام تیار کیا جائے گا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے چیف سکریٹری آنند بردھن نے کہا کہ کنور یاترا ملک کی سب سے بڑی مذہبی تقریبات میں سے ایک ہے، جس میں لاکھوں عقیدت مند ہریدوار سے گنگا کا پانی لے کر اپنی منزلوں کے لیے روانہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اس یاترا کا کامیاب انعقاد تمام متعلقہ ریاستوں اور ایجنسیوں کے درمیان مؤثر تال میل پر منحصر ہے۔ کنور یاتریوں کی سہولت، حفاظت اور آسانی کو اولین ترجیح دیتے ہوئے انہوں نے تمام ریاستوں پر زور دیا کہ وہ تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دیں اور یاترا کی پوری مدت کے دوران چوکس اور چوکس رہیں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ریئل ٹائم کوآرڈینیشن، فوری معلومات کا تبادلہ، جدید نگرانی کا نظام، مؤثر حفاظتی انتظامات اور سائنسی بھیڑ کا انتظام کنور یاترا کی کامیابی کی بنیادیں ہوں گی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہریدوار کنور یاترا کا بنیادی مرکز ہے، لیکن یاترا کے راستے میں کسی بھی ریاست یا ضلع میں ہونے والے کسی بھی واقعے کا وسیع اثر ہوتا ہے۔ لہذا، تمام ریاستوں کو اپنے اپنے علاقوں میں جامع سیکورٹی، ٹریفک اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تیاریوں کو یقینی بنانا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ کنور یاترا کے رہنما خطوط، پابندیوں اور حفاظتی معیارات سے متعلق معلومات کو کنور یاتریوں کے داخلی مقامات پر مؤثر طریقے سے پھیلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام کنور یاتریوں کو درست شناختی کارڈ رکھنے کی ترغیب دی جائے اور کسی بھی قسم کے مہلک ہتھیار یا ممنوعہ اشیاء لے جانے پر مکمل پابندی کو سختی سے نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ممتاز سنتوں اور مذہبی گروہوں کے پیغامات کو مختلف میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے وسیع پیمانے پر پھیلایا جانا چاہئے تاکہ یاتریوں کو کنور یاترا کے دوران نظم و ضبط اور محفوظ سفر کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔

چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ یاترا کے راستوں پر صفائی، پینے کے پانی، طبی خدمات اور دیگر بنیادی سہولیات کے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل سے کام کریں تاکہ عازمین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ راستوں، پارکنگ کے انتظامات، اور ڈائیورشن کے منصوبوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے مناسب جگہوں پر اشارے لگائے جائیں۔ چیف سکریٹری نے واضح ہدایات جاری کیں کہ کنور یاترا کے لئے دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری (ایکسپریس وے) کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اس انتظام کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے، انہوں نے دہلی اور اتر پردیش کے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ضروری انتظامات کو فوری طور پر یقینی بنائیں۔

دہرہ دون پہنچتے ہی راہل گاندھی آنجہانی کانگریس کارکن امر مہتا کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے تعزیت کی

دہرہ دون، (یو این آئی): لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی جمعہ کو 'طلبہ کی گونج' مہم میں شرکت کے لیے جولی گرانٹ ہوائی اڈے پہنچنے کے فوراً بعد آنجہانی کانگریس کارکن امر مہتا کی رہائش گاہ پہنچے اور ان کے اہل خانہ سے گہری تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے سوگوار خاندان کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں پورا کانگریس خاندان ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے آنجہانی امر مہتا کو خراج عقیدت پیش کیا اور تنظیم کے لیے ان کی خدمات کو یاد کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 65 سالہ امر مہتا کی موت راہل گاندھی کے 'طلبہ کی گونج' پروگرام کی تیاریوں کے دوران پیش آنے والے ایک حادثے میں ہوئی تھی۔ پریڈ گراؤنڈ میں راہل گاندھی کے پروگرام کی انتظامیہ کی جانب سے اجازت منسوخ کیے جانے کے بعد مقام تبدیل کیا گیا تھا۔ نئے مقام پر تیاریوں کے دوران لوہے کا ایک کٹر ان پر گر گیا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ علاج کے دوران وہ جانبر نہ ہو سکے۔ جمعہ کو ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں، جن میں دہرادون کانگریس کے بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔

ادھر ریاستی کانگریس صدر گنیش گودیال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ امر مہتا طویل عرصے تک کانگریس کے مخلص اور وفادار کارکن رہے اور ان کا انتقال کانگریس خاندان کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا کانگریس خاندان غمزدہ اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے اور آنجہانی کی مغفرت و آتما کی شانتی اور لواحقین کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کرتا ہے۔

ممبئی: نیٹ و ٹی ای ٹی پیپر لیک کیخلاف آزاد میدان میں مہامورچہ

مرکزی و ریاستی وزرائے تعلیم کے استعفے کا مطالبہ

ممبئی: نیٹ اور دیگر مسابقتی امتحانات میں مبینہ پیپر لیک کے خلاف جمعرات کو آزاد میدان، ممبئی میں "کاکروچ جنتا پارٹی" کی جانب سے ایک مہامورچہ نکالا گیا۔ مظاہرین نے نیٹ پیپر لیک کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور ٹی ای ٹی امتحان کے مبینہ پیپر لیک پر مہاراشٹر کے وزیر تعلیم دادا بھوسے سے استعفے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے معروف ماہر تعلیم، سائنس داں اور ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی جنتر منتر، نئی دہلی میں جاری غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے ان کے تمام مطالبات فوری طور پر تسلیم کرنے کا بھی مطالبہ کیا تاکہ وہ اپنی بھوک ہڑتال ختم کریں۔ مورچہ کے دوران مطالبہ کیا گیا کہ نیٹ پیپر لیک کے باعث خودکشی کرنے والے طلبہ کے اہل خانہ کو ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے، جبکہ ٹی ای ٹی پیپر لیک کی اعلیٰ سطحی، غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور تمام قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

مقررین نے کہا کہ مسابقتی امتحانات کو مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور قابل اعتماد بنایا جانا چاہیے۔ اس موقع پر ایک نمائندہ وفد، جس میں پرنئے اہیرے، اندرجیت موہیتے، امول اسولکر، وپچتی شیلار اور شامیا کورڈے شامل تھے، نے مہاراشٹر کے وزیر برائے آفات گریش مہاجن سے ملاقات کر کے مطالباتی یادداشت پیش کی۔

وفد کے مطابق وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ دو دن کے اندر وزیر اعلیٰ کے ساتھ نمائندہ وفد کی ملاقات کرا کے مطالبات پر غور کیا جائے گا۔ جلسے کی نظامت اے آئی ایس ایف کے رہنما امیر کاظمی نے انجام دی۔ تقریباً 50 طلبہ اور ان کے سرپرستوں نے سونم وانگچک کی حمایت میں ایک روزہ علامتی بھوک ہڑتال بھی کی۔ منتظمین کے مطابق ممبئی کے مختلف علاقوں سے ہزاروں طلبہ و طالبات نے مہامورچہ میں شرکت کی۔ اس موقع پر 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر ہونے والے پارلیمنٹ مارچ میں بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی۔ ساتھ ہی اعلان کیا گیا کہ جو افراد دہلی نہیں جا سکیں گے، وہ 20 جولائی کو آزاد میدان، ممبئی میں منعقد ہونے والی ایک روزہ بھوک ہڑتال میں شرکت کریں۔

کیا سیاسی طور پر بااثر برادری کو پسماندہ قرار دیا جا سکتا ہے؟

بمبئی ہائی کورٹ میں مراٹھا ریزرویشن پر اہم سماعت

ممبئی: مراٹھا ریزرویشن قانون کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کے دوران بمبئی ہائی کورٹ نے ایک اہم آئینی سوال اٹھایا ہے کہ کیا ایک ایسی برادری، جو کئی دہائیوں سے مہاراشٹر کی سیاست میں نمایاں اثر و رسوخ رکھتی ہے، اسے سماجی و تعلیمی طور پر پسماندہ قرار دے کر ریزرویشن دیا جا سکتا ہے۔

قائم مقام چیف جسٹس رویندر روی گھوگے، جسٹس این جے جمعدار اور جسٹس سندیپ وی مارنے پر مشتمل تین رکنی بنچ نے سماعت کے دوران استفسار کیا کہ مراٹھا برادری، جس نے ریاست کو متعدد وزرائے اعلیٰ اور وزراء دیے ہیں اور جسے طویل عرصے سے سیاسی طور پر بااثر تصور کیا جاتا ہے، کیا اسے آئین کے تحت "قومی دھارے سے باہر" یا غیر معمولی حالات کی حامل برادری قرار دیا جا سکتا ہے تاکہ 50 فیصد ریزرویشن کی حد سے تجاوز کو جائز ٹھہرایا جا سکے۔

ریاستی حکومت کی جانب سے مؤقف اختیار کیا گیا کہ مراٹھا برادری کے ایک بڑے طبقے کو زمینوں کی تقسیم، زرعی بحران اور معاشی مشکلات کے باعث سماجی و تعلیمی پسماندگی کا سامنا ہے، اسی بنیاد پر 2024 کا ریزرویشن قانون بنایا گیا۔ دوسری جانب درخواست گزاروں نے دلیل دی کہ سیاسی غلبہ رکھنے والی برادری کو آئینی طور پر پسماندہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے میں آئینی تقاضوں، سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں اور غیر معمولی حالات کے معیار کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کرے گی۔ مراٹھا ریزرویشن کا معاملہ گزشتہ کئی برسوں سے مہاراشٹر کا ایک نہایت حساس سیاسی اور سماجی مسئلہ بنا ہوا ہے۔

مہیش ٹیوٹوریلز کی مہاراشٹر بھر میں 33 شاخیں بند، ہزاروں طلبہ اور والدین پریشان

ممبئی: مہاراشٹر کے معروف کوچنگ ادارے مہیش ٹیوٹوریلز (MT Educare) نے ریاست بھر میں اپنی 33 شاخوں کی سرگرمیاں اچانک بند کر دی ہیں، جس کے باعث ہزاروں طلبہ، والدین اور تدریسی عملہ شدید پریشانی کا شکار ہو گیا ہے۔ ادارے کی جانب سے باضابطہ پیشگی اطلاع نہ دینے پر والدین نے حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق متعدد طلبہ نے نئے تعلیمی سال کی مکمل فیس پہلے ہی جمع کرا دی تھی، تاہم کلاسیں اچانک بند ہونے سے ان کی تعلیم متاثر ہوئی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ انہیں صرف یہ بتایا گیا کہ طلبہ کو ارہنت اکیڈمی میں منتقل کیا جائے گا، لیکن فیس کی واپسی یا متبادل انتظامات کے بارے میں کوئی تحریری یقین دہانی نہیں دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق ادارہ مالی مشکلات اور دیوالیہ پن سے متعلق کارروائیوں کا سامنا کر رہا ہے۔ والدین نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور وزیر تعلیم دادا بھوسے کو شکایت پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ طلبہ کے تعلیمی مستقبل اور جمع شدہ فیس کے تحفظ کے لیے حکومت فوری اقدامات کرے۔ ادھر ارہنت اکیڈمی نے کہا ہے کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر متاثرہ طلبہ کو اپنی مختلف شاخوں میں داخلہ دے رہی ہے تاکہ ان کی تعلیم کا سلسلہ متاثر نہ ہو، تاہم والدین کا کہنا ہے کہ انہیں اس منتقلی کے بجائے فیس کی واپسی یا متبادل کا حق دیا جانا چاہیے تھا۔

اقلیتی ادارے کے زیرِ انتظام آنے سے غیر اقلیتی اسکول کا درجہ تبدیل نہیں ہوگا: مہاراشٹر حکومت

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی غیر اقلیتی اسکول کا انتظام کسی اقلیتی تعلیمی ادارے یا ٹرسٹ کو منتقل کر دیا جائے، تو صرف انتظامی تبدیلی کی بنیاد پر اس اسکول کو اقلیتی ادارے کا درجہ حاصل نہیں ہوگا۔ حکومت نے اس سلسلے میں باضابطہ حکمنامہ (جی آر) جاری کرتے ہوئے اس بارے میں پائی جانے والی ابہام کو دور کر دیا ہے۔

حکومت کے مطابق آئین ہند کے آرٹیکل 30(1) کے تحت اقلیتی تعلیمی ادارے کا درجہ صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جب ادارہ کسی مذہبی یا لسانی اقلیت کی جانب سے قائم بھی کیا گیا ہو اور اس کا انتظام بھی وہی اقلیت چلا رہی ہو۔ صرف انتظام کی منتقلی سے کسی اسکول کی قانونی یا آئینی حیثیت تبدیل نہیں ہوتی۔ وضاحت میں کہا گیا ہے کہ اسکول کی نوعیت اس کے قیام کے وقت طے ہوتی ہے، اس لیے غیر اقلیتی اسکول، اقلیتی ٹرسٹ کے زیر انتظام آنے کے باوجود غیر اقلیتی ہی رہے گا اور اس پر متعلقہ قوانین، بشمول حق تعلیم (RTE) ایکٹ کی دفعات، حسب سابق لاگو رہیں گی۔ یہ وضاحت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ریاست میں بعض تعلیمی اداروں کو اقلیتی درجہ دیے جانے اور آر ٹی ای قانون سے استثنیٰ حاصل کرنے کے معاملے پر بحث جاری ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس نئے حکمنامے سے آئندہ ایسے معاملات میں قانونی ابہام ختم ہوگا اور متعلقہ حکام یکساں ضابطوں کے تحت فیصلے کریں گے۔

فڈنویس سے پرفل پٹیل اور سنیل تٹکرے کی ملاقات پر این سی پی میں ہلچل

سنیترہ پوار لاعلم رہیں

ممبئی: مہاراشٹر کی حکمراں اتحادی جماعت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) میں اس وقت سیاسی ہلچل پیدا ہو گئی جب پارٹی کے سینئر رہنما پرفل پٹیل اور ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے دیر رات ملاقات کی، جبکہ پارٹی کی قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ پوار کو اس ملاقات کی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ اس پیش رفت کے بعد پارٹی میں اندرونی اختلافات کی قیاس آرائیاں زور پکڑ گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سنیترہ پوار نے بعد ازاں پارٹی رہنماؤں سے اس ملاقات کے بارے میں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے استفسار کیا کہ انہیں اعتماد میں کیوں نہیں لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پرفل پٹیل اور سنیل تٹکرے نے وضاحت کی کہ این سی پی (شرد پوار گروپ) کے این ڈی اے کے بعض معاملات پر ممکنہ مؤقف کے حوالے سے پیدا ہونے والی صورتحال پر وزیر اعلیٰ سے تبادلۂ خیال کے لیے یہ ملاقات کی گئی تھی، تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ دوسری جانب سنیل تٹکرے نے پارٹی میں اختلافات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ این سی پی متحد ہے اور تمام اہم فیصلوں سے سنیترہ پوار کو آگاہ رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات محض انتظامی اور سیاسی امور پر تبادلۂ خیال کے لیے تھی، اسے پارٹی کے اندر اختلافات سے جوڑنا درست نہیں۔ تاہم سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حالیہ واقعات نے این سی پی کی اندرونی صف بندی اور قیادت کے درمیان رابطوں کے حوالے سے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں، خصوصاً ایسے وقت میں جب ریاست کی سیاست میں ممکنہ سیاسی صف بندیوں پر بحث جاری ہے۔

ممبئی لوکل ٹرین میں سیٹ کے تنازع پر خاتون نے پیپر اسپرے کر دیا، مسافروں میں بھگدڑ

ممبئی: ممبئی کی سینٹرل ریلوے کی ایک لوکل ٹرین میں خواتین کے فرسٹ کلاس ڈبے میں سیٹ کے تنازع نے اس وقت سنگین رخ اختیار کر لیا جب ایک خاتون نے مبینہ طور پر دیگر خواتین مسافروں پر پیپر اسپرے کر دیا، جس سے ڈبے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ واقعہ کلیان۔ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس (CSMT) فاسٹ لوکل کی خواتین کے فرسٹ کلاس کوچ میں صبح کے مصروف اوقات کے دوران پیش آیا۔

بتایا جاتا ہے کہ ڈومبیولی سے آنے والی بعض خواتین پہلے ہی ٹرین میں سوار ہو کر نشستیں محفوظ کر لیتی ہیں، جس پر کلیان سے سوار ہونے والی خواتین نے اعتراض کیا۔ اسی بات پر دونوں گروپوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی اور ایک خاتون نے مبینہ طور پر اپنے بیگ سے پیپر اسپرے نکال کر دوسرے مسافروں پر چھڑک دیا۔ ٹرین کے سی ایس ایم ٹی پہنچنے پر گورنمنٹ ریلوے پولیس (GRP) اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکار موقع پر پہنچے اور تحقیقات شروع کیں۔ پولیس نے پیپر اسپرے استعمال کرنے والی خاتون کو حراست میں لے کر مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

واقعے کے بعد کئی خواتین کو آنکھوں میں جلن اور سانس لینے میں دشواری کی شکایت ہوئی، جبکہ اس واقعے نے ممبئی کی مضافاتی ریل سروس میں مسافروں کی سلامتی اور بڑھتے ہوئے تنازعات پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

کے ای ایم اسپتال کے اچانک معائنے میں علاج میں تاخیر اور ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر تشویش

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی صحت کمیٹی کے چیئرمین ہریش بھانڈیرگے نے جمعرات کی رات کنگ ایڈورڈ میموریل (کے ای ایم) اسپتال کا اچانک معائنہ کیا، جس کے دوران مبینہ طور پر مریضوں کے علاج میں تاخیر، ڈیوٹی پر تعینات ڈاکٹروں کی غیر حاضری اور انتظامی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا۔ معائنے کے بعد جاری بیان میں ہریش بھانڈیرگے نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں مریضوں کو بروقت علاج نہیں مل رہا تھا، بعض ڈاکٹر اپنی مقررہ ڈیوٹی پر موجود نہیں تھے اور مریضوں کے اہل خانہ کو علاج سے متعلق مناسب معلومات بھی فراہم نہیں کی جا رہی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اسپتال میں ضروری ادویات کا ذخیرہ موجود ہونے کے باوجود بعض مریضوں کو دوائیں باہر سے خریدنے کا مشورہ دیا جا رہا تھا۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ معائنے کے دوران اسپتال کے ڈین کا دفتر بند ملا اور اعلیٰ افسران بھی موجود نہیں تھے، جس پر انہوں نے شدید ناراضی ظاہر کرتے ہوئے ان معاملات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بی ایم سی صحت کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو معیاری اور بروقت علاج فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، اس لیے کے ای ایم اسپتال میں سامنے آنے والی خامیوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

ملنڈ مشرق میں 780 میٹر طویل فلائی اوور تعمیر ہوگا

ٹریفک جام سے شہریوں کو راحت ملنے کی امید

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے ملنڈ (مشرق) میں بڑھتی ہوئی ٹریفک بھیڑ کو کم کرنے کے لیے 780 میٹر طویل دو رویہ فلائی اوور تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس منصوبے پر تقریباً 108.23 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور اس کی تعمیر مکمل ہونے میں تقریباً دو سال لگیں گے۔ مجوزہ فلائی اوور نیلم نگر پرتاپ راؤ گجر مارگ سے شروع ہو کر ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے (EEH) سے جڑے گا۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے کی جانب جانے والی گاڑیوں کی طویل قطاروں اور روزانہ کی ٹریفک بھیڑ کو کم کرنا ہے، جس سے ہزاروں مسافروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ بی ایم سی حکام کے مطابق منصوبے کے لیے ٹینڈر جاری کر دیے گئے ہیں اور جلد ہی تعمیراتی کام شروع کیا جائے گا۔ شہری انتظامیہ کا کہنا ہے کہ فلائی اوور مکمل ہونے کے بعد ملنڈ مشرق، نہور اور اطراف کے علاقوں سے ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے تک رسائی زیادہ تیز اور آسان ہو جائے گی، جس سے سفر کا وقت کم ہوگا اور ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی۔

امریکہ نے یوری آرفیڈ کیو کو ممبئی میں نیا قونصل جنرل مقرر کر دیا

ممبئی: امریکہ نے سفارت کار یوری آرفیڈ کیو کو ممبئی میں اپنا نیا قونصل جنرل مقرر کیا ہے۔ انہوں نے 7 جولائی 2026 کو اپنے عہدے کا باضابطہ چارج سنبھال لیا۔ یوری آرفیڈ کیو اس سے قبل سوئٹزرلینڈ کے شہر برن میں امریکی سفارت خانے میں کونسلر برائے سیاسی و اقتصادی امور اور طویل عرصے تک قائم مقام نائب سربراہ مشن کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے، جہاں وہ سوئٹزرلینڈ اور لیختن شٹائن کے ساتھ امریکی تعلقات کی نگرانی کرتے رہے۔ اپنے سفارتی کیریئر کے دوران وہ یوکرین، پولینڈ، عراق، سلووینیا اور جاپان میں امریکی سفارت خانوں میں بھی مختلف اہم ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔ ان کی خدمات میں سیاسی، اقتصادی، تجارتی، سلامتی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون، عدم پھیلاؤ اور سائنس و ٹیکنالوجی سے متعلق امور شامل رہے ہیں۔ سال 2021 میں انہوں نے قطر میں افغانستان افیئرز یونٹ کے قیام میں اہم کردار ادا کیا، جہاں انہوں نے طالبان کے ساتھ انسانی حقوق، انسانی ہمدردی کے مسائل اور سلامتی سے متعلق امور پر مذاکرات کیے۔ اس کے علاوہ وہ پاکستان کے شہر لاہور میں امریکی قونصل جنرل، جاپان کے شہر فوکوڈکا میں پرنسپل آفیسر اور چین کے شہر چینگدو میں قونصل کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

امریکی محکمہ خارجہ میں شمولیت سے قبل یوری آرفیڈ کیو نے جاپان کے جنوب مغربی علاقے میں مقامی شہری حکومت کے ساتھ بھی کام کیا۔ ان کے پاس بین الاقوامی امور میں دو ماسٹرز ڈگریاں اور مشرقی ایشیائی مطالعات میں بیچلر آف آرٹس کی ڈگری ہے۔ ممبئی میں اپنی نئی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ بھارت کے علاقائی رہنماؤں اور مختلف شعبوں کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر امریکی اقتصادی مفادات کو فروغ دینے، اہم سیکورٹی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید مؤثر بنانے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ بھارت کی ثقافت، زبانوں اور مختلف خطوں کو قریب سے جاننے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔

ممبئی ہوائی اڈے پر 7.49 کروڑ روپے کے سونے کی اسمگلنگ کا بڑا نیٹ ورک بے نقاب، 6 گرفتار

ممبئی: ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 7.49 کروڑ روپے مالیت کے 5.095 کلوگرام 24 قیراط سونے کی اسمگلنگ کرنے والے ایک بین الاقوامی گروہ کا پردہ فاش کر دیا۔ اس کارروائی میں چھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں تین فلپائنی ٹرانزٹ مسافر اور ہوائی اڈے پر مختلف اداروں میں کام کرنے والے تین ملازمین شامل ہیں۔

ڈی آر آئی کے مطابق ضبط شدہ سونے کی سرکاری جانچ کے بعد اس کی مالیت 7.49 کروڑ روپے مقرر کی گئی۔ ابتدائی تفتیش میں گرفتار ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ ایک منظم اسمگلنگ نیٹ ورک کے ہینڈلر کی ہدایات پر کام کر رہے تھے۔ تحقیقات کے مطابق ایک ملزم ٹرانزٹ مسافروں سے سونا وصول کرتا تھا، دوسرا اسے آگے منتقل کرتا تھا، جبکہ تیسرا شخص ہوائی اڈے سے باہر خریداروں تک پہنچانے کا انتظام کرتا تھا۔ ڈی آر آئی نے تمام ملزمان کو کسٹمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس بین الاقوامی اسمگلنگ نیٹ ورک کے دیگر ارکان اور ممکنہ سرغنہ تک پہنچنے کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے۔

"ممبئی کے آخری مینگروز" پر دستاویزی فلم، کوسٹل روڈ منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کو اجاگر کیا گیا

ممبئی: ممبئی کے ساحلی علاقوں میں مینگروز کے تحفظ کے لیے سرگرم شہری تنظیم "سیو ممبئی مینگروز" کی جانب سے تیار کی گئی نئی دستاویزی فلم "دی لاسٹ مینگروز آف ممبئی" منظر عام پر آ گئی ہے، جس میں ورسووا تا بھائیندر مجوزہ کوسٹل روڈ منصوبے کے ماحولیات، ماہی گیروں اور ساحلی آبادی پر ممکنہ اثرات کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ دستاویزی فلم کی ہدایت کاری ممبئی کی موسیقار ارونا جیڈ نے کی ہے۔ فلم میں ماہرین ماحولیات، شہری منصوبہ سازوں، وکلاء، کولی ماہی گیر برادری اور مقامی شہریوں کے انٹرویوز شامل ہیں، جن کے ذریعے یہ مؤقف پیش کیا گیا ہے کہ مجوزہ 26.3 کلومیٹر طویل کوسٹل روڈ منصوبے سے تقریباً 60 ہزار مینگروز متاثر ہوں گے، جن میں 45,675 مینگروز کو منتقل یا ہٹانے کی منظوری دی جا چکی ہے جبکہ تقریباً 9 ہزار درخت مستقل طور پر کاٹے جائیں گے۔ فلم میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ مینگروز ممبئی کو سیلاب، سمندری کٹاؤ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ یہ ساحلی ماہی گیروں کے روزگار اور سمندری حیاتیاتی تنوع کے لیے بھی ناگزیر ہیں۔ فلم سازوں کا کہنا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ماحولیات کے تحفظ کو بھی یکساں اہمیت دی جانی چاہیے۔ دوسری جانب، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کا مؤقف ہے کہ کوسٹل روڈ منصوبہ شمالی ممبئی میں ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے اور سفری وقت میں نمایاں کمی لانے کے لیے ضروری ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے کو عدالتی منظوری مل چکی ہے اور اس کے ساتھ متبادل شجرکاری اور ماحولیات کے تحفظ کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

پونے جیسے سانحہ سے بچنے کیلئے ممبئی میں کچرا انتظام مزید سخت کرنیکا حکم

بمبئی ہائی کورٹ کی بی ایم سی کو ہدایت، غیر قانونی کچرا پھینکنے والوں کے خلاف سخت کارروائی، جرمانوں میں اضافے پر بھی زور

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو ہدایت دی ہے کہ شہر بھر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (ٹھوس کچرا انتظام) کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ پونے میں حالیہ لینڈ فل سانحہ جیسے کسی واقعے سے ممبئی کو محفوظ رکھا جا سکے۔ جسٹس گیریش کلکرنی اور جسٹس آرتی سٹھے پر مشتمل بنچ نے کانجور مارگ ڈمپنگ گراؤنڈ سے متعلق درخواستوں کی سماعت کے دوران کہا کہ عوامی مقامات پر کچرا پھینکنا نہ صرف صفائی بلکہ عوامی صحت اور مون سون کے دوران پانی جمع ہونے کا بھی سبب بنتا ہے۔ عدالت نے بی ایم سی کمشنر کو ہدایت دی کہ تمام وارڈ افسران کو سخت احکامات جاری کیے جائیں تاکہ گلیوں اور عوامی مقامات پر غیر قانونی طور پر کچرا پھینکنے کی روک تھام کی جا سکے۔ عدالت نے کچرے کی علیحدگی (ویسٹ سیگریگیشن) کو گھر کی سطح سے لازمی بنانے، غیر قانونی ڈمپنگ پر سخت کارروائی، نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی کے مؤثر استعمال اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانوں کے سخت نفاذ پر زور دیا۔ سماعت کے دوران عدالت نے عوامی مقامات پر تھوکنے کے رجحان پر بھی سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ جرمانہ ناکافی ہے اور اس میں نمایاں اضافہ کیا جانا چاہیے تاکہ شہری صفائی کے قوانین پر مؤثر عمل ہو سکے۔ عدالت نے بی ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ مہاراشٹر پولوشن کنٹرول بورڈ (MPCB) کو 15 دن کے اندر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ پیش کرے، جبکہ بورڈ کو فضائی آلودگی اور دیگر ماحولیاتی پہلوؤں کی مسلسل نگرانی جاری رکھنے کا بھی حکم دیا گیا۔

بیسٹ بس سروس کے 100 سال مکمل

ممبئی میں پہلی تاریخی بس سروس کا سفر دوبارہ دہرایا گیا

ماہرین نے بیسٹ کے مالی بحران اور عوامی سرمایہ کاری میں کمی پر تشویش ظاہر کی

ممبئی: ممبئی کی تاریخی بیسٹ (BEST) بس سروس نے اپنے قیام کے 100 سال مکمل کر لیے۔ اس موقع پر شہر کے ٹرانسپورٹ شائقین، مورخین اور سابق بیسٹ ملازمین نے 15 جولائی 1926 کو شروع ہونے والی پہلی موٹر بس سروس کے تاریخی سفر کو دوبارہ دہرایا۔ تقریب کے دوران خصوصی بس نے کولابہ کے افغان چرچ سے کرافورڈ مارکیٹ تک وہی راستہ اختیار کیا جس پر ایک صدی قبل ممبئی کی پہلی بیسٹ بس چلی تھی۔ اس یادگاری سفر میں بیسٹ کے پہلے بس کنڈکٹر کے خاندان کے افراد بھی شریک ہوئے، جبکہ شرکاء نے اس تاریخی موقع کا جشن منایا۔ ماہرین نے اس موقع پر کہا کہ بیسٹ نے گزشتہ ایک صدی کے دوران ممبئی کے لاکھوں شہریوں کو روزانہ سفری سہولت فراہم کر کے شہر کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم ادارہ اس وقت شدید مالی دباؤ، بڑھتے ہوئے اخراجات اور عوامی سرمایہ کاری میں کمی جیسے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ اگر بروقت اصلاحات اور مناسب مالی معاونت نہ کی گئی تو ممبئی کی اس تاریخی ٹرانسپورٹ نظام کو مستقبل میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بیسٹ کو شہر کے پائیدار عوامی نقل و حمل کے نظام کا مرکزی حصہ برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

غازی آباد کی منفرد شناخت، یہ اپنی دستکاری کیلئے مشہور ہے

وزیراعلیٰ یوگی نے ضلع کو 868 کروڑ روپے کا دیا تحفہ

غازی آباد: (پی این ایس) چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے آج غازی آباد ضلع میں 868 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ تقریب میں پہنچ کر سی ایم یوگی نے سابق کابینہ وزیر راج پال تیاگی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ ان کے بیٹے، ایم ایل اے اجیت پال تیاگی، ان کے بڑے بیٹے گریش پال تیاگی اور خاندان کے دیگر افراد موجود تھے۔ اسٹیج پر سنگ بنیاد رکھنے کے بعد، سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا، میں سابق کابینہ وزیر راجپال تیاگی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، جب سیاست عوامی خدمت کا ذریعہ بن جاتی ہے تو ایک لیڈر مقبول ہوتا ہے۔ راجپال تیاگی چھ بار ایم ایل اے رہے، دو بار آزاد۔ وہ ایک مقبول لیڈر تھے۔

سی ایم یوگی نے کہا کہ غازی آباد کی اپنی پہچان ہے۔ یہ اپنی دستکاری کے لیے مشہور ہے۔ دس دہائیاں پہلے ریاست کا برا حال تھا۔ یہاں غنڈہ گردی پر فلمیں بنتی تھیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید وعدہ کیا کہ غازی آباد میں ایسی اچھی سڑکیں بنائیں گے۔ میونسپل کارپوریشن اتنی صاف ستھری ہوگی۔ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ یہاں پہلی ریپڈ ریل چلے گی۔ پچھلی حکومتوں نے 32,000 کروڑ کے بجٹ کی وجہ سے اس پروجیکٹ کو روک دیا تھا۔ آج ایسا لگتا ہے کہ 2017 کا فیصلہ اچھا تھا۔ دہلی میرٹھ سے صرف 40 منٹ کی دوری پر ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک مجسمے کی نقاب کشائی کی اور اتر پردیش حکومت کے سابق کابینہ وزیر آنجہانی راج پال تیاگی کو ان کی پہلی

برسی پر مرادنگر علاقے میں منعقدہ ایک خراج عقیدت تقریب میں خراج عقیدت پیش کیا۔ عوامی نمائندوں، عہدیداروں اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کے دوران وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے نمائشی سٹالز کا معائنہ کیا۔ محکمہ زراعت غازی آباد کے اسٹال پر ڈپٹی ایگریکلچر ڈائرکٹر آشیش کمار سنگھ نے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا اور محکمہ کی کسان دوست اسکیموں کے بارے میں جانکاری فراہم کی۔ ڈپٹی ایگریکلچر ڈائریکٹر نے وزیر اعلیٰ کو زراعت میں کیڑوں کے انتظام کے لیے مفید شمسی لائٹ ٹریپس کے کام اور فوائد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کو باجرے کی غذائیت، صحت اور ماحولیاتی اہمیت کے ساتھ ساتھ ان کی پیداوار اور اس کی افزائش کو فروغ دینے کے لیے محکمہ کی کوششوں سے بھی آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ زراعت کی اختراعات اور کسانوں میں بیداری پیدا کرنے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار خوراک کی پیداوار اور استعمال کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ خراج عقیدت تقریب میں مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین، عوامی نمائندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے آنجہانی راج پال تیاگی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج پہلے شاملی اور پھر بجنور کا دورہ کیا۔ شاملی میں، سی ایم یوگی نے سنگ بنیاد رکھا اور 617.70 کروڑ روپے کے 90 ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا، جب کہ بجنور میں، انہوں نے 1003 کروڑ روپے کے 76 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

لکھنؤ : نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے ایسوچیم کے زیراہتمام صنعتی کانکلیو کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کیا

شیعہ سماج سے کانگریس کی بے رُخی پارٹی کیلئے نقصان دہ: مولانا ظہیر افتخاری

لکھنؤ : معروف شیعہ عالم و مفکر مولانا ظہیر احمد افتخاری نے اپنے ایک بیان میں ملک کی تمام سیکولر سیاسی پارٹیوں خاص کر سب سے قدیم قومی پارٹی کانگریس پر اپنی پارٹی میں شیعہ مسلمانوں کو مکمل طور پر نظرانداز کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی کوئی ٹھوس کام نہیں کیا اور ہمیشہ لبھاؤنے نعروں اور وعدوں کے سبز باغ دکھا کر ان کے ووٹ لیتی رہی اور جب کچھ کرنے کا وقت آتا تو ٹال مٹول کی پالیسی پر عمل کرتی نظر آتی۔ رنگ ناتھ مشرا اور سچر کمیٹی کی رپورٹ اس کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ مولانا نے کہا کہ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ کانگریس نے اگر مسلمانوں کے لئے کچھ ٹھوس کام کیا ہوتا تو آج مسلمانوں کی جو حالت ہے وہ شاید نہ ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود نہرو جی سے لے کر راجیو اور حتیٰ کہ منموہن سنگھ کے دور تک ایک بات کا تو کانگریس میں خیال رکھا جاتا رہا کہ پارٹی میں سماج کے ہر طبقہ کی نمائندگی ہو۔ چنانچہ مسلمانوں کے شیعہ فرقہ کی نمائندگی بھی ہمیشہ رہی۔ اگر کسی کو الیکشن میں ٹکٹ نہ بھی ملا تو اس سماج سے کسی کو راجیہ سبھا یا ودھان پریشد

کے ذریعہ کسی نہ کسی ایوان میں نمائندگی دی جاتی تھی۔ لیکن ادھر کچھ عرصہ سے دیکھنے میں آ رہا ہے پارٹی شیعہ سماج کے تعلق سے مکمل بے رخی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس تو اس بات کا ہے کہ جن ریاستوں میں کانگریس کی حکومت بھی ہے ان میں بھی کسی ایوان میں کوئی شیعہ نمائندہ نہیں ہے۔ مولانا نے کہا کہ صوبہ کرناٹک کو ہی لے لیجئے وہاں بنگلور میں آغا سلطان صاحب جیسے لیڈر موجود ہیں جو برسوں سے کانگریس پارٹی کی خدمت پوری وفاداری سے کر رہے ہیں اور نہ صرف شیعہ قوم میں کافی مقبول ہیں بلکہ پوری مسلم قوم میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں ان کو بھی پارٹی نے آج تک کسی ایوان میں جگہ نہیں دی۔ مولانا نے کہا کہ اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں کے انتخابات بے حد قریب ہیں ایسے میں شیعہ مسلمانوں کے ساتھ یہ ممنانہ رویہ (Taken for Granted) پارٹی کو کئی جگہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ایام عزا کے بعد لندن سے لوٹ کر اس سلسلے میں پارٹی کی لیڈر محترمہ سونیا گاندھی سے ملاقات کر کے ان کو صورت حال سے آگاہ کیا جائے گا اور ان سے میری اپیل ہے کہ وہ جلد سے جلد اس سلسلے میں کارروائی کر شیعہ فرقہ کی نمائندگی کی کمی کو پورا کرائیں۔

آلوک نگر لوٹ معاملہ کے دو بدمعاش مڈبھیڑ میں گرفتار، پیر میں لگی گولی

بریلی: (پی این ایس) ضلع کے تھانہ عزت نگر تھانہ کی پولیس نے جمعہ کی شب چیکنگ کے دوران ایک بڑی کامیابی ہاتھ لگی ہے۔ پولیس ٹیم نے مڈبھیڑ کے بعد آلوک نگر میں ہوئی سنسنی خیز لوٹ کی واردات میں شامل دو شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس دوران پولیس نے سیلف ڈیفنس میں جوابی فائرنگ کی جس کی وجہ سے ایک بدمعاش کے پیر میں گولی لگی جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیجا گیا ہے۔ وہیں اس کے دوسرے ساتھی کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق عزت نگر پولیس ٹیم جمعہ کی شب عزت نگر پولیس ٹیم سید پور ہکیت چیک پوسٹ پر چیکنگ کر رہی تھی۔ اسی دوران پیلی بھیت روڈ کی طرف سے آ رہے اسپلنڈر موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک نوجوانوں کو رکنے کا اشارہ کیا۔ پولیس کو قریب آتے دیکھ کر موٹر سائیکل سواروں نے اپنی رفتار بڑھا دی اور بھاگنے کی کوشش کی۔ پولیس ٹیم نے ان کا تعاقب کیا تو موٹر سائیکل بے قابو ہو کر گھاس پر پھسل کر کھیت میں جا گری۔ جب پولیس

اہلکاروں نے بدمعاشوں کو گھیرے میں لے کر پکڑنے کی کوشش کی تو کھیتوں کی طرف بھاگ رہے بدمعاشوں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کر دیا۔ وہیں موٹر سائیکل چلا رہا دوسرا بدمعاش جنگل کی طرف بھاگنے لگے۔ پولیس ٹیم نے اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے جوابی فائرنگ کی۔ جس سے ایک بدمعاشکے پیر میں گولی لگی جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ وہیں فرار ہو رہے دوسرے بدمعاش کو بھی پولیس نے گھیرا بندی کر کے پکڑ لیا۔ پولیس پوچھ تاچھ کے دوران زخمی بدمعاش نے اپنی شناخت جیتو عرف جتن 22 ولد دنیش ساکن کمرہ نمبر 41 صدر بازار، تھانہ کینٹ کے طور پر کی، جو اس وقت کاشیرام کالونی، رام گنگا نگر، تھانہ بتھری چین پور، بریلی میں مقیم ہے۔ جیتو کے پاس سے 315 بور کا دیسی ساختہ پستول، بیرل میں پھنسا ہوا ایک خالی کارتوس اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا ہے۔ اس دوران جائے وقوعہ پر پکڑے گئے دوسرے مجرم نے اپنی شناخت شیوا 20 ولد سورج ساکن واڑی لائن چنیٹا، کینٹ پولیس اسٹیشن، بریلی) کے طور پر کی۔ شیوا کی تلاشی لینے پر، 11 جولائی 2026 کی صبح آلوک نگر میں ایک خاتون سے چوری کیا گیا سونے کا منگل سوتر برآمد ہوا ہے۔

اعظم خاں کیلئے یونیورسٹی کو سزا نہ دی جائے: مولانا شہاب الدین

بریلی: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے لیڈر اعظم خان کے ذریعہ قائم کی گئی جوہر یونیورسٹی کے انہدام کے بارے میں بڑے پیمانے پر چرچا ہے۔ جوہر یونیورسٹی کی حمایت میں پریس جاری کر ایک بیان میں آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے کہا کہ جوہر یونیورسٹی، رام پور کا نام ایک ایسی شخصیت کے نام پر رکھا گیا ہے جنہوں نے ملک کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔ ملک کیلئے جان قربان کرنے کی اہمیت کا درس دینے والے مولانا محمد علی جوہر کو لندن میں گول میز کانفرنس میں 24 گھنٹے کی تقریر کے دوران دماغ کی رگ پھٹ گئی جس کے نتیجے میں ان کی شہادت ہوئی۔ اس نے گول میز کانفرنس میں اپنی تقریروں سے پوری برطانوی سلطنت کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ نہ صرف مولانا جوہر بلکہ ان کے پورے خاندان نے ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کے بھائی مولانا شوکت علی بھی گاندھی جی کے ساتھ ہندوستان چھوڑو تحریک کے رہنماؤں میں شامل تھے۔ ان کی والدہ نے بستر مرگ پر دونوں بیٹوں کو بلایا اور وصیت کی کہ بیٹا اگر تمہیں ملک کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جان قربان کرنی ہے تو ایسا کرو، پیچھے نہ ہٹنا۔ یہ کہہ کر ماں کی سانسیں رک گئیں اور وہ چل بسیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ ان کے دونوں بیٹوں مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ملک کو آزاد کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ مولانا بریلوی نے کہا کہ اعظم خان اپنی غلطیوں کی سزا جیل میں کاٹ رہے ہیں۔ تاہم، جوہر یونیورسٹی ایک تدریسی ادارہ ہے، جہاں ہزاروں طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں، جن میں سے اکثریت کا تعلق غریب اور کمزور گھرانوں سے ہے۔

بہوجن سماج پارٹی نے تیز کی اسمبلی الیکشن کی تیاریاں

لکھنؤ : (پی این ایس) یوپی الیکشن 2027- بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے بنیادی طور پر مغربی اتر پردیش کی تقریباً 100 اسمبلی سیٹوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ پارٹی تنظیم کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ کئی نشستوں پر امیدواروں کے چناؤ کا عمل بھی تیز کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مایاوتی انتخابات سے پہلے امیدواروں کو اچھی طرح سے کھڑا کرنا چاہتی ہیں، انہیں اپنے اپنے علاقوں میں کام کرنے اور تنظیم کو مضبوط کرنے کیلئے کافی وقت دینا ہے۔ اسے بی ایس پی کی ابتدائی انتخابی حکمت عملی کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق، مایاوتی نے 2027 کے یوپی انتخابات کیلئے جولائی کے اندر میرٹھ، سہارنپور، مرادآباد، اور بریلی ڈویژن کی تقریباً 100 سیٹوں میں سے 30 سے 35 کیلئے امیدواروں کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی ہے۔ ان میں سے تقریباً 15 ناموں پر پہلے ہی اتفاق ہو چکا ہے اور مقامی سطح پر ان کے اعلان کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔

لکھنؤ : کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اجے رائے کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

رام مندر چندہ چوری: مزید دو ملزمان کا ریمانڈ طلب

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر کے چندے میں مبینہ خرد برد کے معاملے میں ایودھیا پولیس نے دو ملزمان، ننو یادو اور منیش یادو، کے سات روزہ پولیس ریمانڈ کے لیے مقامی عدالت سے رجوع کیا ہے۔ پولیس نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا کہ معاملے کی گہرائی تک پہنچنے، مبینہ سازش کا پردہ فاش کرنے، رقم کی منتقلی کے سلسلے (منی ٹریل) کا سراغ لگانے اور مزید شواہد برآمد کرنے کے لیے ملزمان سے دورانِ حراست تفتیش ناگزیر ہے۔ بدھ کے روز اس مقدمے میں گرفتار دو دیگر ملزمان، سبکاش چندر سریواستو اور راما شنکر مشرا، کو بھی عدالت کی جانب سے 14 گھنٹے کے پولیس ریمانڈ کی منظوری کے بعد ایودھیا ضلع جیل سے تفتیش کے لیے باہر لایا گیا تھا۔ سبکاش چندر سریواستو ایک ریٹائرڈ بینک ملازم ہیں اور رام مندر میں چندے کی رقم گننے کے عمل کی نگرانی کرتے تھے، جبکہ راما شنکر مشرا بھی اسی معاملے میں ملزم ہیں۔ پولیس نے دونوں سے دن بھر پوچھ گچھ کی۔ اس سے قبل پولیس پولیس ریمانڈ کے دوران چار دیگر ملزمان- اویناش شکلا، انکلپ مشرا، لوکش مشرا اور کرونیش پانڈے- سے بھی تفتیش کر چکی ہے۔ پیر کے روز ایودھیا کی عدالت نے رام مندر چندہ خرد برد کیس میں گرفتار تمام آٹھ ملزمان کی عدالتی حراست میں مزید 14 دن کی توسیع کر دی تھی۔ ملزمان کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا، جبکہ آئندہ سماعت 27 جولائی کو ہوگی۔ دریں اثنا، ایودھیا رام مندر کے چندے میں مبینہ خرد برد کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر اپنی حتمی رپورٹ اتر پردیش حکومت کو پیش کر سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایس آئی ٹی کی تحقیقات کی مدت میں مزید توسیع کا امکان نہیں ہے۔ اتر پردیش حکومت نے یکم جولائی کو تحقیقات کا دائرہ وسیع کرنے اور معاملے کے تمام پہلوؤں کی جامع جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کو 15 روز کی توسیع دی تھی۔ ایس آئی ٹی کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق 27 اپریل سے 5 جون 2026 کے درمیان سی سی ٹی وی فوٹیج میں تقریباً 70 مشتبہ واقعات ریکارڈ ہوئے، جن میں چندہ گننے والے عملے کے بعض افراد کو نقد رقم کی گڈیاں چھپاتے ہوئے دیکھا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سکیورٹی انتظامات میں کئی خامیاں تھیں، جن میں داخلے اور خروج کے وقت تلاشی نہ لینا، ذاتی سامان پر مناسب نگرانی کا فقدان، اور مختلف چندہ پیٹیوں کی رقم کو ایک ساتھ گننا شامل تھا، جس کی وجہ سے مبینہ بدعنوانی ممکن ہوئی۔

لکھنؤ: حضرت گنج میں سماج وادی پارٹی کے کارکنوں نے ایودھیا رام مندر کیلئے جمع کئے گئے چندہ کی مبینہ چوری کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے رام چریت مانس اور کلہاڑی کی کاپیاں اٹھا رکھی تھیں، پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور انہیں حراست میں لے کر ایکو گارڈن لے جایا گیا۔

ایودھیا: کار سے 3.5 کوئنٹل چاندی اور سونے کے زیورات برآمد

ایودھیا: (پی این ایس) ایودھیا میں جی ایس ٹی محکمہ نے پولیس کی مدد سے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک اسپورٹس کار سے کروڑوں روپے کے چاندی اور زیورات برآمد کئے ہیں۔ یہ کارروائی ایودھیا-لکھنؤ قومی شاہراہ پر واقع روناہی ٹول پلازہ پر جمعرات کی دیر شام کی گئی۔ افسران کے مطابق کار سے تقریباً ساڑھے تین کوئنٹل چاندی، چاندی کے زیورات اور کچھ سونے کے زیورات برآمد ہوئے ہیں، حالانکہ موقع پر کوئی درست دستاویزات پیش نہیں کی جاسکا۔ معلومات کے مطابق، جی ایس ٹی محکمہ کو اطلاع ملی تھی کہ قومی شاہراہ پر بغیر درست دستاویزات کے بڑی مقدار میں چاندی کی نقل وحمل کی جارہی ہے۔ اس کے بعد جی ایس ٹی افسران نے پولیس کی مدد سے روناہی ٹول پلازہ پر مکمل تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران ایک مشکوک اسپورٹس کار کو روک کر تلاشی لی گئی جس کے نتیجے میں بھاری مقدار میں سونا، چاندی اور زیورات برآمد ہوئے۔ تاہم، کمشنر (گریڈ-1) برجیش کمار مشرا نے بتایا کہ گاڑی میں سوار افراد کوئی درست بل یا ضروری دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے۔ پورا سامان ضبط کر لیا گیا ہے اور متعلقہ شخص کو نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات نہیں ملنے پر ہوگی قانونی کارروائی: محکمہ جی ایس ٹی نے واضح کیا ہے کہ اگر درست دستاویزات مقررہ وقت میں پیش نہیں کیے گئے تو قواعد کے مطابق جرمانہ عائد کیا جائے گا اور مزید قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر ضبط شدہ سونا اور چاندی کو خزانے میں جمع کرانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ دریں اثناء مظفرنگر میں، ریاستی ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے جعلی ای وے بلوں کے ذریعے جی ایس ٹی کی چوری کے سلسلے میں 10,070 کلو سیسہ کے انگوٹوں سے لدی ایک گاڑی ضبط کی ہے، جس کی مالیت تقریباً 20 لاکھ روپے ہے۔ اس کیس کی تفتیش ہریانہ کے ڈی جی جی آئی اور میرٹھ ایس آئی بی مشترکہ طور پر کر رہی ہے۔

لکھنؤ میں کار کے اندر سے ملی داروغہ کی لاش، سینے پر ملے خون کے نشان

لکھنؤ: غازی پور تھانہ میں تعینات داروغہ اجے سنگھ (34) کی لاش جمعہ کو موہان روڈ پر آرش اسپتال کے سامنے کھڑی ان کی سینٹرو کار کے اندر سے ملی۔ پولیس کے مطابق کار جمعرات کی شام سے سڑک کے کنارے کھڑی تھی۔ مقامی لوگوں نے شام 4 بجے کے قریب پولیس کو لاوارث کار کے بارے میں اطلاع دی۔ جمعہ کو ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر کار کی کھڑکی توڑ کر لاش کو باہر نکالا۔ اس کی جیب سے ملے شناختی کارڈ سے متوفی کی شناخت داروغہ اجے سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ سینے پر خون کے نشان ملے: پولیس نے بتایا کہ کار کو تقریباً 24 گھنٹے بند رکھنے کی وجہ سے لاش پھول گئی تھی۔ داروغہ کے سینے پر خون کے دھبے بھی پائے گئے۔ ابتدائی تحقیقات میں موت کی وجہ دل کا

دورہ پڑنا بتائی گئی ہے حالانکہ پولیس نے واضح کیا کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ فی الحال تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تفتیش کی جارہی ہے۔ ہاپوڑ میں بیوی، لکھنؤ میں تنہا رہ رہے تھے: جانچ میں پتہ چلا کہ اجے سنگھ اصل میں ہاپوڑ کے رہنے والے تھے۔ ان کی بیوی کومل گزشتہ ایک سال سے ہاپوڑ میں رہ رہی تھی، جب کہ اجے سنگھ اپنی ڈیوٹی کی وجہ سے لکھنؤ کے پارا تھانہ علاقے کے نرپت کھیڑا میں کرائے کے مکان میں تنہا رہتے تھے۔ ان کے کنبہ میں بیوی اور دو بیٹیوں ہیں۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی، موت کی وجہ کا سرکاری طور پر واضح نہیں ہوسکی ہے۔

بی کے یو کی خاتون بلاک صدر کو ٹول ملازمین نے پیٹا اور بال پکڑ کر گھسیٹا

شاملی : (پی این ایس) ایک خاتون سمیت چار ٹول ملازمین نے بی کے یو خواتین کی بلاک صدر لتا چودھری پر حملہ کیا، جو جمعہ کو رانا میں چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے جلسہ عام سے واپس آرہی تھیں۔ انہوں نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی اور ان کا موبائل فون چھیننے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ ٹول ملازمین ان کے بالوں کو پکڑ کر گھسیٹ کر سڑک پر لے گئے۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ چوسانہ کے علاقے کے کھوڑسامہ گاؤں کی رہائشی لتا چودھری نے کہا کہ وہ بی کے یو خواتین ونگ کی بلاک صدر ہیں، اجیویکا اور بجلی دوست بھی ہیں۔ جمعہ کی صبح، وہ اور ان کے حامیوں نے چیف منسٹر کے جلسہ عام میں شرکت کے لیے بس سے سفر کیا۔ ان کے ساتھ نو خواتین اور دیگر مرد حامی بھی تھے۔ لتا نے الزام لگایا کہ صبح جب بس پنجی پرتا پور ٹول پلازہ سے نکلی تو ٹول ملازمین نے ان سے ٹول کو لے کر بحث کی اور گالی گلوچ کی۔ دوپہر کو جلسہ عام سے واپسی پر بس کو دوبارہ ٹول پلازہ پر روک دیا گیا۔ ٹول کو لے کر ڈرائیور کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ اس نے بس سے اتر کر اپنے موبائل فون سے فلم بندی شروع کر دی لیکن ایک خاتون سمیت چار ٹول ورکرز نے اس کا موبائل فون چھین لیا۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اس کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کی گئی۔ ملزم اسے بالوں سے گھسیٹ کر سڑک پر لے گیا۔

نمایاں کارکردگی پر افسران اور ملازمین تعریفی اسناد سے نوازے جائیں گے

ضلع کلکٹریٹ نے پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا اور غذائی قلت کے خاتمے کے پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ڈاکٹر راجیند رپنسیا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع سطح کی نیوٹریشن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا، نیوٹریشن ٹریکر، غذائی قلت کے خاتمے کے پروگرام اور غذائیت سے متعلق مختلف اسکیموں کی پیش رفت کی تفصیل دی گئی۔

میٹنگ کے دوران ڈی ایم نے ہدایت دی کہ پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت حاصل کردہ اہداف کے مطابق حاملہ خواتین کی طرف سے زیادہ سے زیادہ درخواستیں بھری جائیں اور انہیں بروقت مالی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے تمام چائلڈ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ آفیسرز (سی ڈی پی اوز) کو ہدایت کی کہ وہ حاملہ خواتین کی فوری رجسٹریشن کو یقینی بنائیں اور انہیں اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران، ترقیاتی بلاکس کی پیش رفت امید سے کم پائی گئی، انہیں سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے مقررہ اہداف کو تیز کرنے کی ہدایت کی گئی۔ خاص طور پر، سب سے کم پیش رفت کے ساتھ چار ترقیاتی بلاکس کو ہدایت کی گئی کہ وہ دو دن کے اندر اپنا صدفی فیصد کام مکمل کریں۔ انہوں نے آنگن واڑی کارکنوں اور سپروائزروں کو ہدایت دی کہ وہ صدفی فیصد خوراک کو یقینی بنانے کے لیے نیوٹریشن ٹریکر کے تمام اشارے پر باقاعدہ سرگرمیاں کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکیموں کی موثر نگرانی کے لیے نیوٹریشن ٹریکر پر تازہ ترین اور معیاری ڈیٹا درج کرنا بہت ضروری ہے۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے شدید غذائی قلت کے شکار (SAM) بچوں کی نشاندہی کرنے، انہیں نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سینٹرز (NRCs) میں داخل کرنے اور انہیں صحت اور غذائیت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر مستحق بچے کو بروقت علاج اور غذائیت کی سہولیات فراہم کرنا تمام متعلقہ محکموں کی اولین ذمہ داری ہے۔

انہوں نے کہا کہ آنگن واڑی کارکنان اور آشا کارکنان معاشرے کی بنیاد ہیں، جو ماں اور بچے کی صحت اور غذائیت کی سطح کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام افسران وملازمین پر زور دیا کہ وہ پوری لگن، ایمانداری اور لگن سے کام کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور ملازمین کو تعریفی اسناد سے نوازا جائے گا۔ میٹنگ کے دوران نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سنٹر (این آر سی) سے 14 دن کا علاج مکمل کرنے اور صحت مند ہونے کے بعد ڈسچارج کیے گئے بچوں کو نیوٹریشن پیکٹ دیئے گئے اور ان کی بہتر صحت اور روشن مستقبل کی خواہش کی۔ میٹنگ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ کے ساتھ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، متعلقہ محکموں کے افسران، تمام چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر (سی ڈی پی او)، میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے افسران، سپروائزر اور دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

کسی پیاسے کی پیاس بجھانا بڑے اجر کا باعث ہے: مفتی وقاص ہاشمی

ادارہ خدمت خلق دیوبند کی جانب سے شربت تقسیم

دیوبند (عارف عثمانی) گرمی اپنے پورے شباب پر ہے، جس کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پیاس پریشان کرتی ہے کہ دل کرتا ہے تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی یا کچھ مشروبات استعمال کیا جائے، اسی پریشانی کے پیش نظر دیوبند کی تنظیم ادارہ خدمتِ خلق نے روح افزا تقسیم کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ عوام کو کچھ نہ کچھ راحت مل سکے۔ خدمتِ خلق پر مشتمل اس اہم سلسلہ کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر ادارہ کے صدر مفتی وقاص ہاشمی نے کہا کہ یہ گرمی کے عروج کا زمانہ ہے، لیکن اپنے ضروری کاموں کی وجہ سے لوگوں کا گھر سے باہر نکلنا ضروری ہوتا ہے اور ظاہری بات ہے کہ دھوپ کی وجہ سے گھر کی بنسبت باہر کا موسم کافی گرم ہوتا ہے جو پیاس کی شدت کو بڑھاتا ہے بس اسی کیفیت کا تصور کر کے ہمارے ادارہ نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور ان شاء اللہ اب ہر جمعہ اور ہر اتوار کو یہ خدمت انجام دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ والد محترم استاذ العالمین محسن ملت مولانا حسن الہاشمی نے قائم کیا تھا اور ادارہ کے تحت بے شمار فلاحی کام ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں انہیں فلاحی کاموں کی ایک کڑی یہ روح افزا کی تقسیم بھی ہے۔ مفتی وقاص ہاشمی نے کہا کہ یہ سلسلہ صرف دیوبند ہی نہیں ہم ملک کے مختلف شہروں میں شروع کریں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ اللہ کے بندوں کو راحت فراہم کی جا سکے۔ مفتی وقاص ہاشمی نے اللہ تعالی سے دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہماری اس چھوٹی سی خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور اس عمل پر ہمیں ثابت قدمی کی توفیق عطا کرے۔ اس اہم موقع پر مولانا حسن الہاشمی صاحب کے بڑے فرزند عاطف ہاشمی اور چھوٹے فرزند ربیع ہاشمی بھی موجود رہے ان کے علاوہ کفیل نظمی، راشد قیصر، ذاکر عثمانی، عبدالواحد نے بھی شرکت کی۔

کینسر سے متاثرہ خاندان کو ڈی ایم نے دیا انتیو دیا راشن کارڈ اور آیوشمان کارڈ

عوامی سماعت کے دوران ممتا دیوی نے ڈی ایم کو بتایا تھا اپنا مسئلہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) عوامی سماعت کے دوران ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجیند رپنسیا سے اپنا مسئلہ لے کر پہنچیں ممتا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر کینسر جیسی سنگین بیماری میں مبتلا ہیں۔

طویل علاج اور مالی تنگی کے باعث خاندان کی حالت انتہائی مخدوش ہو چکی ہے۔ علاج کے اخراجات برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ خاندان کو کھانے کا بندوبست کرنے میں بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

اس معاملے کو سنجیدگی اور حساسیت سے لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو فوری طور پر تحقیقات کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

ممتا دیوی کا خاندان انتیو دیا یوجنا کے لیے اہل پایا گیا، جس کے بعد خوراک کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے انتیو دیا راشن کارڈ جاری کیا گیا۔ اس کے علاوہ، اس کے کینسر سے متاثرہ شوہر کے مناسب اور مفت علاج کو یقینی بنانے کے لیے، ایک آیوشمان کارڈ بھی فوری طور پر جاری کیا گیا، جس سے اسکیم کے تحت درج اسپتالوں میں ان کا مفت علاج ہو سکے۔ عوامی سماعت کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے خود ممتا دیوی کو انتیو دیا راشن کارڈ اور آیوشمان کارڈ پیش کیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ انہیں حکومت کی دیگر اہل عوامی فلاحی اسکیموں کے فوائد ترجیحی بنیادوں پر فراہم کریں۔

ممتا دیوی نے بروقت مدد فراہم کرنے پر ضلع مجسٹریٹ اور ضلع انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت کی یہ منشا ہے کہ سرکاری اسکیموں کے فائدے ہر مستحق اور ضرورت مند تک بروقت پہنچیں اور کسی ضرورت مند کو علاج یا ذریعہ معاش کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سیمنٹ بھر کر نقلی تانبے کا تار فروخت کرنے والا گروہ پکڑا

دو کاریں، 128 جعلی تانبے کی تار کے بنڈل، تین پستول، کارتوس، جعلی آدھار کارڈ، نقدی کے ساتھ تین گرفتار

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سول لائنز پولیس نے تار چوری کر کے تانبے کے جعلی تار بنانے اور فروخت کرنے میں ملوث ایک بین الاضلاع گینگ کے تین شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے دو کاریں، 128 جعلی تانبے کی تار کے بنڈل، تین غیر قانونی پستول، چھ کارتوس، جعلی آدھار کارڈ اور نقدی برآمد کی گئی۔

پولیس کے مطابق، ملزم نے، اتر پردیش پاور کارپوریشن کا خود کو اسکریپ ٹھیکیدار کے طور پر پیش کرتے ہوئے، تقریباً 1200 کلوگرام تانبے کے تار کا اسکریپ سلطان پور کے رہائشی اسکریپ ڈیلر نیرج برنوال کو 5.30 لاکھ روپے میں فروخت کیا۔ بعد ازاں تفتیش سے معلوم ہوا کہ تاروں میں تانبے کی بجائے سیمنٹ بھرا گیا تھا اور تاروں کو اصلی تانبے کے اسکریپ کے طور پر فروخت کیا گیا تھا، جس کے صرف کناروں پر اصلی تانبے کی کوٹنگ کی گئی تھی۔ پولیس نے مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اغوان پور روڈ پر زیر تعمیر بائی پاس پل کے قریب سے بھورا علی، جانے عالم اور اقبال کو گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش ملزمان نے بتایا کہ وہ زیر تعمیر عمارتوں اور فیکٹریوں سے تانبے کے تار چوری کرتے تھے اور اس سے تانبا نکال لیتے تھے، پھر اس میں سیمنٹ بھر کر اسے اصلی تانبے کا اسکریپ بتا کر اسکریپ ڈیلرز کو فروخت کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی شناخت چھپانے کے لیے جعلی آدھار کارڈ کا بھی استعمال کیا۔ تینوں کے خلاف مرادآباد اور دیگر اضلاع میں بھی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ ایس پی سٹی کنور رنوجے سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ گینگ تار چوری کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا اور منصوبہ بند طریقے سے تانبے کے جعلی تار فروخت کرتا تھا۔ پولیس نے گینگ کو بے نقاب کر کے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ کیس میں ریکوری کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

تحصیل ملازمین کی جانب سے کسانوں کا استحصال بند کیا جائے

کسان یونین نے تحصیلدار کو مطالبات کے حوالے سے میمورنڈم پیش کیا

دیوبند (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) نے جمعہ کو تحصیلدار پشپانکر دیو کو مختلف مطالبات کے سلسلے میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ یونین کے تحصیل صدر چودھری پہل سنگھ کی قیادت میں تحصیلدار کو پیش کیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا کہ کسانوں کو تحصیل میں اپنے کام کروانے کے لیے ادھر ادھر بھٹکنا پڑتا ہے۔ لہٰذا، پیر اور جمعرات کو، قانون گو اور لیکھ پال کو خاص طور پر تحصیل میں کسانوں کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تحصیل ملازمین کی جانب سے کسانوں کا استحصال بند کیا جائے اور زمین کی تبدیلیاں 10 دن میں مکمل کی جائیں۔ کسانوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ گنے کے واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کسان مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ اس لیے امینوں کو چاہیے کہ وہ کسانوں سے چار ماہ کے واجبات وصول کرنا بند کر دیں۔ انہوں نے تحصیل بیت الخلاء میں صفائی کے مناسب انتظامات کا بھی مطالبہ کیا۔ تحصیلدار پشپانکر دیو نے یونین لیڈروں کو ان کے مسائل کے جلد حل کا یقین دلایا۔ اس موقع پر منڈل نائب صدر شیامویر سینی، للت چودھری، یوگیندر سنگھ، موئ پردھان اور چودھری عثمان ملک موجود تھے۔

عفان افضال نے نیٹ امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کر کے دیوبند کا نام روشن کیا

والدین کی خواہش ہے کہ ان کا بیٹا اے ایم یو سے ایم بی بی ایس کا کورس مکمل کرے

دیوبند (عارف عثمانی)

نیٹ (NEET) 2026 کے اعلان کردہ نتائج میں دیوبند کے ہونہار طالب علم عفان افضال نے 720 میں 581 نمبرات حاصل کر کے آل انڈیا سطح پر 17575 ویں رینک حاصل کر کے دیوبند و اپنے اہل خانہ اور اپنے آبائی گاؤں شاہجہاں پور کا نام روشن کیا ہے۔ عفان افضال کی اس شاندار کامیابی پر تعلیمی شخصیات، ڈاکٹروں، سماجی خدمتگاروں اور متعلقین نے مبارکباد پیش کی ہے۔ اور دیوبند کے لئے اس کامیابی کو فخر کی بات بتایا ہے۔ عفان افضال نے بتایا کہ اللہ تعالی کے فضل وکرم اور مدد نیز والدین، بہن، بھائیوں کی حوصلہ افزائی اور اساتذہ کی محنت اور خصوصی توجہ سے یہ کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے ان سب لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

عفان نے اپنی ابتدائی تعلیم دون ویلی پبلک اسکول دیوبند حاصل کی بعد ازاں منٹو سرکل علی گڈھ یونیورسٹی سے ہائی اسکول، سر سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول سے انٹر میڈیٹ تک تعلیم حاصل کی۔ عفان کے والد پروفیسر افضال احمد نے امید ظاہر کی ہے کہ اس رینک کی مدد سے اس کو علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس میں داخلہ مل جائے گا۔ عفان افضال کی اس کامیابی پر دیوبند یونانی میڈیکل کالج کے ڈاکٹر دامودر، ڈاکٹر ہلال، ڈاکٹر کاشف، ڈاکٹر عادل سرفراز، ڈاکٹر عبدالمعید، ڈاکٹر وسیم خاں، نوشاد سلمانی، پروین، انیس و دیگر اساتذہ نے مبارکباد دی ہے۔ ان کے علاوہ یونانی میڈیکل کالج کے منیجر ڈاکٹر قمرالزماں، جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کے منیجر ڈاکٹر انور سعید، ڈاکٹر نعمان، ڈاکٹر نظیف صدیقی، ڈاکٹر طاہر حسن و دیگر عزیز واقارب نے مبارکباد دیتے ہوئے سنہرے مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔

جی جی یونیورسٹی نے کیا پی جی میں داخلے کی آخری تاریخ کا اعلان

آن لائن داخلہ پروفائل رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30 جولائی 2026

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) گرو جمبیشور (جی جی) یونیورسٹی، مرادآباد نے تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے پوسٹ گریجویٹ (PG) کورسز میں داخلے کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواست کی آخری تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، مرادآباد، رام پور، سنبھل، بجنور اور امروہہ اضلاع میں سرکاری، امداد یافتہ، سبسڈی یافتہ اور سیلف فنانس سے منسلک کالجوں میں پیش کیے جانے والے پی جی کورسز میں داخلے سمرتھ پورٹل کے ذریعے کرائے جائیں گے۔

یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق آن لائن داخلہ پروفائل رجسٹریشن کا عمل 25 جون 2026 سے شروع ہو چکا ہے۔ آن لائن داخلہ پروفائل رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30 جولائی 2026 ہے جبکہ طلباء کے لیے رجسٹریشن فارم کے ساتھ یونیورسٹی یا متعلقہ کالج/کیمپس میں درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2026 ہوگی۔ داخلہ میں دلچسپی رکھنے والے امیدوار یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کی فیس 150 روپے ہے۔ رجسٹرار گریش کمار دویدی نے تمام امیدواروں سے درخواست کی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست کا عمل مکمل کریں۔ انہیں یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب رہنما خطوط پر عمل کرنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے تاکہ داخلہ کے عمل کو آسانی سے مکمل کیا جا سکے۔

لوک جن شکتی پارٹی (پاسوان) صوبائی الیکشن اپنے امیدوار میدان میں اتارے گی

پارٹی عہدیداران اور کارکنان عوامی بہبود کی پالیسیوں کو لوگوں تک پہنچائیں: پوجا گرگ

دیوبند (عارف عثمانی)

اتر پردیش میں آئندہ سال ہونے والے اسمبلی الیکشن کے مدنظر لوک جن شکتی پارٹی (پاسوان) نے اپنی تیاریوں کو تیز کر دیا ہے دیوبند واپس آنے پر لوک جن شکتی پارٹی کی خواتین سیل کی صوبائی صدر پوجا گرگ نے بتایا کہ قومی صدر چراغ پاسوان نے پارٹی کے سبھی عہدیداران سے اپنے اپنے اسمبلی حلقوں میں بساط بچھانے کی تیاری کے لئے ہدایات دی گئیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گفتگو کے دوران قومی صدر نے واضح کیا کہ لوک جن شکتی پارٹی اتر پردیش میں پوری قوت کے ساتھ

الیکشن لڑے گی انہوں نے کہا کہ پارٹی چاہے اپنے دم پر تنہا الیکشن لڑے یا کسی کے ساتھ اتحاد کر کے الیکشن کے میدان میں اترے دونوں صورتوں میں ان کا مقصد اتر پردیش میں اپنی پہچان بنانا اور تنظیم کو مضبوط کرنا ہے۔ پارٹی کی تشہیر کرنے اور عوامی بہبود کی پالیسیوں کو لوگوں تک پہنچانے کی اپیل کی ہے۔ پوجا گرگ نے بتایا کہ منعقدہ میٹنگ میں آنے والی اسمبلی الیکشن میں لوک جن شکتی پارٹی کی بہتر کارکردگی کے لئے سبھی 403 سیٹوں پر سیاسی، پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے اتر پردیش کے پارٹی انچارج اور ایم پی ارون بھارتی کے ساتھ ملاقات کر کے الیکشن کی پالیسی سے متعلق کافی غور وفکر کیا۔ اس میٹنگ میں شرکت کرنے کے بعد جمعہ کے روز

متحد ہو کر تاجروں کے مفادات کا تحفظ کریں: دیپک گرگ

ادیوگ ویاپار پرتی ندھی منڈل کی ماہانہ میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے پر غور

دیوبند (عارف عثمانی)

ادیوگ ویاپار پرتی ندھی منڈل کی ماہانہ میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے اور تاجروں سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران تنظیم میں شمولیت پر نئے ممبران کا خیر مقدم کیا گیا۔ عیدگاہ روڈ پر واقع بینکوئٹ ہال میں منعقد میٹنگ میں شہر صدر دیپک گرگ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاجروں کے مسائل کا موثر حل اسی وقت ممکن ہے جب وہ منظم ہو کر اپنے خیالات کا بھرپور اظہار کریں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے اور آئندہ بھی آواز بلند کرتی رہے گی۔ لیبر سیل کے صدر دلشاد چارلی نے کہا کہ تجارت کسی بھی ملک کی معیشت کی اہم بنیاد ہے اس لیے تاجروں کے مفادات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا مقصد تاجروں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے مسلسل جدوجہد کرنا ہے۔ ملاقات میں تنظیم کو وسعت دینے پر بھی زور دیا گیا۔ کئی تاجر تنظیم میں شامل ہوئے جن کا عہدیداروں نے خیر مقدم کیا اور تنظیمی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تاکید کی۔ پروگرام میں انور قریشی، لکی اگروال، فیاض ملک، منموہن گرگ، گوپال مہیشوری، سونو، سرفراز ملک، حاجی خالد، آصف اور دیگر تاجر موجود تھے۔

شاعر اہلبیت حسن فراز اسپتال میں داخل مومنین سے دعا کی گزارش

لکھنؤ: (نامہ نگار): شاعر اہلبیت حسن فراز کو آج کھدرا واقع ایک اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا ہے. انکی صحت کے لئے مومنین سے دعا کی گزارش کی ہے. اس سلسلے میں ادبی ادارہ بزم تخلیق نو کے، جنرل سکریٹری شاعر و ناظم نیر مجیدی کی، اطلاع کے مطابق حسن فراز کے گردے میں کء بڑی پتھریاں ہونے کی وجہ سے، مشہور سرجن ڈاکٹر غفران راشد نے انہیں فوری آپریشن کا مشورہ دیا اور ایڈمٹ ہونے کو کہا تھا. ڈاکٹر غفران راشد کے مطابق کء بڑی پتھریوں کی وجہ سے گردے کو کافی حد تک نقصان پہنچ چکا ہے۔

سرکاری اراضی کو ناجائز تجاوزات سے آزاد کرایا، محکمہ تعمیرات عامہ نے مزار احاطے میں کی انہدامی کارروائی

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مرادآباد میں سرکاری اراضی پر غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کی مہم کے تحت محکمہ تعمیرات عامہ نے مرادآباد-ہری دوار-دہرا دون ا سٹیٹ ہائی وے پر کانٹھ تحصیل میں واقع کیچ کی پلیہ کے قریب مزار کے احاطے کو مسمار کر دیا، محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ مزار کا احاطہ سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر کے بنایا گیا تھا۔ بتایا گیا کہ سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات ٹریفک میں خلل ڈال رہی تھی اور علاقے میں مسلسل حادثات کا شکار کا خدشہ بنا رہتا تھا۔ عوامی سہولت، ہموار ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے اور ممکنہ سڑک حادثات کو روکنے کے لیے، محکمہ تعمیرات عامہ نے انہدامی کارروائی کو قواعد کے مطابق انجام دیا۔ کارروائی سے پہلے، ریونیو ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے ریونیو ریکارڈ کی بنیاد پر سائٹ کا سروے کیا۔ سروے کے دوران اس بات کی تصدیق ہوئی کہ مزار کے علاقے کا کچھ حصہ سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد محکمہ ریونیو اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ ٹیم نے قواعد کے مطابق مسماری کی کارروائی کی اور ریکارڈ کے مطابق سرکاری اراضی کو تجاوزات/ ناجائز قبضوں سے آزاد کرایا گیا۔

القسام بریگیڈز کا صلاح الدین زعرہ کو خراجِ عقیدت، دستاویزی ویڈیو میں عسکری سفر کی عکاسی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے شہید صلاح الدین زعرہ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک ویڈیو جاری کی ہے۔ صلاح الدین زعرہ غزہ بریگیڈ کی 'الرضوان بٹالین' کے ڈپٹی کمانڈر تھے۔ ویڈیو میں ان کے عسکری سفر اور میدانی کارروائیوں میں ان کے کردار کے اہم پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے۔

صلاح الدین زعرہ 13 اگست سنہ 2025ء کو غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی قابض اسرائیل کی فوج کے ساتھ جھڑپوں کے دوران شہید ہو گئے تھے۔

ویڈیو میں ان کے عسکری کیریئر کے مختلف مراحل دکھائے گئے ہیں، جن میں جنگ شروع ہونے سے پہلے مزاحمتی ٹھکانوں پر ان کی عسکری تربیت اور 'القسام' راکٹوں کی پہلی جنریشن کو لانچ کرنے میں ان کی شرکت کے مناظر شامل ہیں۔

ویڈیو میں جنگ کے دوران غزہ شہر کے شمال مغرب میں داخل ہونے والی قابض اسرائیل کی فورسز کا مقابلہ کرنے اور متعدد عسکری کارروائیوں کی نگرانی کرتے ہوئے ان کے کردار کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔

اس ویڈیو میں 'طوفانِ اقصیٰ' جنگ کے دوران اسرائیل کی ایک بلڈوزر کو تباہ اور نذرِ آتش کرنے کے مناظر بھی شامل ہیں، جس کے بعد بلڈوزر کے اوپر القسام بریگیڈز کا جھنڈا اور اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سابق سربراہ شہید یحییٰ سنوار کی تصویر بھی دکھائی گئی ہے۔

یہ ویڈیو اس میڈیا سیریز کا حصہ ہے جسے القسام بریگیڈز جنگ کے دوران شہید ہونے والے اپنے کئی کمانڈروں اور مجاہدین کے سفر کو دستاویزی شکل دینے کے لیے جاری کر رہی ہے۔

صلاح الدین زعر* کو ویڈیو میں القسام کے دیگر شہید کمانڈروں، جن میں رائد ثابت اور رائد سعد شامل ہیں، کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ویڈیو 'طوفانِ اقصیٰ کے شہداء' نامی سیریز کے ایک حصے 'طوفان کے چاند' کے عنوان سے جاری کی گئی ہے۔

اس ویڈیو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وسیع ردعمل پیدا کیا ہے۔ صارفین نے اس کے مناظر کو دوبارہ شیئر کیا ہے، خاص طور پر وہ لمحات جن میں زعر* کو عسکری کارروائیوں میں حصہ لیتے ہوئے اور القسام بریگیڈز کے دیگر کمانڈروں کے ساتھ دکھایا گیا ہے۔

صارفین کے تبصروں میں ایک طرف تو ان کے عسکری کردار کو یاد کیا گیا تو دوسری طرف اسے اس دستاویزی عمل کا حصہ قرار دیا گیا جسے القسام بریگیڈز جنگ کے دوران اپنے شہید کمانڈروں اور ساتھیوں کے سفر کو محفوظ کرنے کے لیے جاری کر رہی ہے۔

کیا قانون ساز اسمبلی کے نتائج پولنگ بوتھ تک پہنچنے سے پہلے ہی تیار کیے جا رہے ہیں؟

غزہ: رام اللہ میں فلسطینی اتھارٹی کے ہیڈکوارٹر سے باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ صدر محمود عباس کی جانب سے اگلے دو دنوں میں ایک صدارتی فرمان جاری کیے جانے کا امکان ہے، جس میں قانون ساز اسمبلی کی تشکیلِ نو کی جائے گی۔ اس فرمان کے مطابق اسمبلی کی کل 200 نشستوں میں سے 132 نشستیں انتخابات کے ذریعے اور 68 نشستیں نامزدگی (تعین) کے ذریعے بھری جائیں گی، تاکہ ایک وفادار اکثریت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق، یہ اقدام صدر عباس کی جانب سے 14 جون کو جاری کردہ اس قانونی فیصلے کے برعکس ہے جس میں فلسطینی قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد بڑھا کر 200 کرنے کا کہا گیا تھا۔ اسمبلی کی تشکیل کے طریقہ کار میں یہ بنیادی تبدیلیاں ایک ایسے وقت میں سامنے آ رہی ہیں جن پر وسیع سیاسی اور قانونی تنازعہ متوقع ہے، کیونکہ یہ فیصلے قومی اتفاق رائے سے ہٹ کر کیے جا رہے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کار وسام عفیفہ کا ماننا ہے کہ مسئلہ 200 ارکان کی اسمبلی میں 132 منتخب اور 68 نامزد ارکان کی تقسیم کا نہیں ہے، بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ان نامزد ارکان کا انتخاب کون کرے گا اور انہیں شامل کرنے کے پیچھے سیاسی مقصد کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگر موجودہ قیادت 68 نشستوں پر نامزدگی کا حق اپنے پاس محفوظ رکھتی ہے، تو یہ اسمبلی کی صرف انتظامی تکمیل نہیں ہوگی، بلکہ یہ ایک "ضمانتی بلاک" بن جائے گا جو عوام کی طرف سے بیلٹ باکس کے ذریعے دیے گئے فیصلے کو بدلنے کی صلاحیت رکھے گا، تاکہ انتخابات کے نتائج کچھ بھی ہوں، اکثریت تحریک فتح اور صدر محمود عباس کے حق میں برقرار رہے۔ عفیفہ کے مطابق اس فارمولے کے تحت شہری تو اکثریت کا انتخاب کریں گے، لیکن حتمی نتیجہ نامزدگی کے ذریعے دوبارہ سیٹ کیا جا سکے گا۔ یہ عمل انتخابات کو ان کے اصل مفہوم سے خالی کر دیتا ہے اور اسے قانونی حیثیت کی تجدید کے بجائے موجودہ طاقت کے توازن کو دوبارہ پیدا کرنے کا آلہ بنا دیتا ہے۔ فلسطینی تجزیہ کار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ قانون ساز اسمبلی کی تعمیرِ نو ایک قومی ضرورت ہے، لیکن اس تک پہنچنے کا راستہ قومی مذاکرات کے ذریعے ہونا چاہیے جو انتخابات کے قواعد اور ان کی ضمانتوں کا تعین کرے، نہ کہ ایک ایسے انفرادی صدارتی فرمان کے ذریعے جو پولنگ بوتھ کھلنے سے پہلے ہی نئے سیاسی تنازعے کو جنم دے۔

مسجد اقصی کے متولیوں کی وارننگ، قابض اسرائیل کی کھدائیاں القدس کی شناخت مٹانے کا منصوبہ

غزہ: مسجد اقصی کے بورڈ آف ٹرسٹیز نے مسجد کے اردگرد قابض صہیونی حکام کی جانب سے کھدائیوں کے خطرناک اور غیر معمولی اضافے کے بارے میں سخت تنبیہ جاری کی ہے۔ بورڈ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ سرگرمیاں القدس کی عرب اور اسلامی شناخت کو مٹانے اور اس کی تاریخی حقیقت کو مسخ کرنے کے لیے 'یہودیت مسلط کرنے' کے اہم ترین ہتھیاروں میں سے ایک ہیں۔

مسجد اقصی کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے رکن اور محقق فخری ابو دیاب نے وضاحت کی کہ یہ اقدامات ایک منظم منصوبے کا حصہ ہیں جس کا مقصد مسجد اقصی کو تنہا کرنا اور محکمہ اسلامی اوقاف کے اختیارات کو محدود کرنا ہے۔ یہ سب کچھ مقبوضہ بیت المقدس کے اردگرد کے محلوں میں جبری نقل مکانی اور گھروں کو گرانے کی پالیسیوں کے ساتھ ساتھ کیا جا رہا ہے۔

ابو دیاب نے انکشاف کیا کہ قابض حکام نے حالیہ عرصے میں خاص طور پر اموی محلات کے علاقے اور مسجد اقصی کے بالکل قریب کھدائی کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کاموں کے ساتھ ہی زمین کے نیچے ہالز اور سہولیات کا ایک نیٹ ورک بنایا گیا ہے، جنہیں گمراہ کن بیانیے کو فروغ دینے اور اس جگہ پر یہودی تہذیب کے دعووں کو مستحکم کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ زمین کے اوپر اور نیچے نئے حقائق مسلط کیے جا سکیں اور شہر کے خدوخال کو تبدیل کیا جا سکے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ یہ کھدائیاں اسرائیلی کوششوں کے ساتھ ساتھ جاری ہیں جن کا مقصد مسجد اقصی کے امور چلانے میں اردن کے زیر انتظام محکمہ اسلامی اوقاف کو ہٹا کر قابض فوج اور انتہا پسند 'ٹیمپل' گروپوں کو ان کی جگہ لانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کا ثبوت جدید ترین نگرانی کے نظام اور سمارٹ کیمروں کی تنصیب ہے جو براہ راست قابض پولیس سے منسلک ہیں، جس کا مقصد مسجد میں آنے والوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنا اور ان پر تنگیاں پیدا کرنا ہے۔

ابو دیاب نے زور دیا کہ قابض طاقت کے منصوبے صرف زمین کے نیچے تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ القدس کے باشندوں تک پھیلے ہوئے ہیں، جو مسجد اقصی کے دفاع کی پہلی لائن ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا اظہار البستان، بطن الہویٰ اور شیخ جراح کے محلوں میں گھروں کو گرانے اور آبادی کو بے دخل کرنے کے بڑھتے ہوئے واقعات سے ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ پرانے شہر کے گردونواح، قلندیہ اور عطروت کے علاقوں میں بڑے پیمانے پر یہودی بستیوں کے منصوبوں کو تیز کرنے کے ساتھ کیا جا رہا ہے تاکہ یہودی آبادکاروں کے حق میں ڈیموگرافک اور ثقافتی تبدیلی لائی جا سکے۔

ابو دیاب نے ان منصوبوں میں تیزی کی وجہ یہ بتائی کہ قابض حکومت عالمی برادری کی علاقائی واقعات میں مصروفیت کا فائدہ اٹھا رہی ہے، جبکہ کوئی بین الاقوامی روک تھام یا قانونی احتساب موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ قابض حکومت، اسرائیلی انتخابات قریب آنے کے ساتھ ساتھ، انتہا پسند دائیں بازو اور نام نہاد 'ٹیمپل' تنظیموں کو خوش کرنے کے لیے القدس اور مسجد اقصی میں میدانی کامیابیاں حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ دوسرے محاذوں پر اپنی سیاسی اور عسکری ناکامیوں کا ازالہ کر سکے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ آنے والا مرحلہ مستقل یہودی رنگ دینے کے لیے مزید خطرناک اقدامات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی قدیم نوادرات کی اتھارٹی اور 'العاد' جیسی انتہا پسند تنظیموں کی نگرانی میں سنہ 1967ء سے پرانے شہر کے نیچے اور مسجد اقصی کے اردگرد کھدائیاں جاری ہیں۔

یہ کھدائیاں بظاہر تاریخی شواہد تلاش کرنے کے بہانے کی جاتی ہیں، جبکہ عملی طور پر انہیں زمین کے اندر تلمودی عبادت گاہیں بنانے اور سیاحتی تنصیبات قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو یہودی بستیوں کو پرانے شہر سے جوڑتی ہیں۔ اس دوران انجینئرنگ کے ماہرین مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ ان کھدائیوں کے مسجد اقصی کی بنیادوں اور اس کے اردگرد کی تاریخی عمارتوں پر تباہ کن اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

'انہوں نے آپ سے جھوٹ بولا' غزہ پر جاری جارحیت جنگ بندی کے گمراہ کن بیانیے کا مقابلہ کرنے کی مہم

غزہ: صحافیوں اور سماجی کارکنوں نے بین الاقوامی رضاکاروں کے ساتھ مل کر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر **کذبوا_علیکم** (انہوں نے آپ سے جھوٹ بولا) کے ہیش ٹیگ کے ساتھ ایک وسیع ڈیجیٹل مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کا مقصد غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں پر جاری نسل کشی کی جنگ کو اجاگر کرنا اور ان بیانیوں کو مسترد کرنا ہے جو جنگ بندی یا جارحیت کے رکنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اس مہم کا مقصد غزہ کے باشندوں کی حقیقی زندگی کی عکاسی کرنا اور اس میڈیا گمراہی کا مقابلہ کرنا ہے جسے منتظمین فلسطینیوں کے مصائب پر پردہ ڈالنے کی کوشش قرار دیتے ہیں۔ اس مہم کے ذریعے مسلسل بمباری کے سائے میں جینے والے لوگوں کی انسانی اور میدانی صورتحال کو دنیا کے سامنے لایا جا رہا ہے۔

غزہ کے قلب سے میدانی دستاویزی ثبوت: کذبوا_علیکم مہم ان ویڈیو کلپس، تصاویر اور عینی شاہدین کی شہادتوں پر مبنی ہے جو خود غزہ کی پٹی کے اندر موجود شہریوں اور صحافیوں نے شیئر کی ہیں۔ یہ مواد تصدیق کرتا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے 10 اکتوبر 2025ء کو جنگ بندی کے اعلان کے باوجود شہریوں اور رہائشی محلوں کو نشانہ بنانا جاری رکھا ہوا ہے۔ اس مہم میں غزہ کے سیکڑوں کارکنان، مواد بنانے والے (Content Creators) اور میڈیا کے نمائندے شریک ہیں، جن کے ساتھ عرب اور غیر ملکی رضاکاروں کا نیٹ ورک بھی شامل ہے۔ اس کا مقصد فلسطینی بیانیے پر عائد "ڈیجیٹل محاصرے" کو توڑنا اور اس پیغام کو متعدد زبانوں میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔

خلاف ورزیوں کے اعداد و شمار: مہم کے منتظمین نے غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے جاری کردہ اعداد و شمار سے اپنے پیغام کو تقویت دی ہے، جو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے مسلسل خلاف ورزیوں کی سنگینی کو ظاہر کرتے ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی 689,3 خلاف ورزیاں کیں۔ ان حملوں کے نتیجے میں 122,1 فلسطینی شہید اور 599,3 زخمی ہوئے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ انسانی، طبی امداد اور ایندھن کی فراہمی ضرورت کے 35 فیصد سے بھی کم رہی ہے، جس سے قحط اور صحت کا بحران شدید تر ہو گیا ہے۔

حقیقت جاننے کے لیے اپیل: مہم کے منتظمین نے عالمی میڈیا اور بین الاقوامی حقوقِ انسانی کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ گمراہ کن بیانیوں کے پیچھے لگنے کے بجائے غزہ کی میدانی صورتحال پر توجہ مرکوز کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی خاموشی یا صرف سیاسی بیانات تک محدود رہنا قابض دشمن کو قتل و غارت اور بے دخلی جاری رکھنے کے لیے بالواسطہ کور فراہم کرتا ہے۔ صحافی یوسف الدموکی کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی جنگ کے آغاز سے ہی خون بہہ رہی ہے اور یہاں کے باشندے "زندگی اور موت کے آخری حد فاصل" پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ داری صرف ان پر نہیں جو جنگ رکنے کا جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں، بلکہ ان پر بھی ہے جو اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ صحافی احمد ہمدان نے وضاحت کی کہ یہ مہم اس لیے شروع کی گئی تاکہ ثابت کیا جا سکے کہ جنگ ختم نہیں ہوئی، بلکہ عالمی ترجیحات بدلنے کے باعث اب میڈیا کی سرخیوں سے غائب ہو گئی ہے۔ محقق علی ابو رزق نے کہا کہ غزہ نے جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے بدترین راتوں میں سے ایک کا سامنا کیا، جس میں اسرائیلی بمباری نے متعدد شہروں اور محلوں کو تباہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کا شہری اب صرف اپنے بنیادی حق کا مطالبہ کرتا ہے: ایک ایسی رات جہاں بمباری نہ ہو، اور ایک ایسا دن جس میں کسی نئے شہید یا کسی خاندان کے مکمل مٹ جانے کی خبر نہ ہو۔ متاثرین کی تازہ ترین تعداد: وزارتِ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، جنگ بندی کے بعد سے کل شہداء کی تعداد 127,1 اور زخمیوں کی تعداد 643,3 ہو گئی ہے۔ 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک مجموعی جارحیت میں شہداء کی تعداد 250,73 اور زخمیوں کی تعداد 751,173 تک پہنچ چکی ہے۔

امریکہ ایران میں اہداف کی نئی فہرست تیار کر رہا ہے، اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ

اسرائیل کو توقع ہے کہ اگلے ہفتے کے دوران امریکہ اور ایران کے درمیان عسکری محاذ آرائی میں تیزی آئے گی۔ اس دوران اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ واشنگٹن ایران کے اندر اہداف کی ایک نئی فہرست تیار کر رہا ہے جس میں بجلی گھر اور توانائی پیدا کرنے والے مراکز شامل ہو سکتے ہیں۔

اسرائیلی چینل 12 کے مطابق حالیہ دنوں میں یروشلم میں ہونے والے سکیورٹی اور سیاسی اجلاسوں کے دوران پیش کردہ اندازوں میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی کے آنے والے عرصے میں پھیلنے کا قوی امکان ہے، خاص طور پر اس وقت جب امریکی عسکری کارروائیاں ایرانی اہداف کے خلاف جاری ہیں۔

چینل نے مزید کہا کہ امریکہ ایران کے اندر اہداف کی ایک نئی فہرست تیار کر رہا ہے جس میں بجلی کی پیداوار اور ترسیل سے منسلک تنصیبات شامل ہیں۔ اس کا مقصد ایرانی بنیادی ڈھانچے کے اس حصے کو نشانہ بنانا ہے جسے وہ "کمزور ترین کڑی" سمجھتے ہیں۔ یہ پیش رفت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سابقہ بیانات سے ہم آہنگ ہے۔

چینل نے ایک اسرائیلی عہدیدار کے حوالے سے کہا کہ "ہم محاذ آرائی میں اضافے کے امکان کے لیے تیاری کر رہے ہیں اور ہم ہر اس منظرنامے کے لیے تیار ہیں جس کے اثرات اسرائیل پر پڑ سکتے ہیں"۔

کیا جنگ اسرائیل سے باہر رہے گی؟

کشیدگی کے خدشات کے باوجود چینل نے نشاندہی کی کہ اسرائیل کی سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ اور سیاسی قیادت کا اندازہ یہ ہے کہ محاذ آرائی ابھی بھی امریکہ اور ایران تک محدود رہے گی اور فی الحال اس کے اسرائیل منتقل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

اسرائیلی اندازوں کے مطابق تہران اس بات کو سمجھتا ہے کہ خلیجی خطے سے حملوں کو اسرائیل تک پھیلانے کے بڑے نتائج برآمد ہوں گے، یہی وجہ ہے کہ رپورٹ کے مطابق تہران نے اب تک اسرائیل کو نشانہ نہیں بنایا ہے۔

اسرائیلی چینل کی جانب سے اہداف کی نئی فہرست کی تیاری یا ممکنہ اہداف کی نوعیت کے بارے میں دی گئی اطلاعات پر امریکہ یا ایران کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

نئی پیشکش

اسی تناظر میں چینل 12 نے دو مغربی سفارتی ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ قطر نے امریکہ اور ایران کو ایک نئی پیشکش پیش کی ہے جس کا مقصد مذاکرات کی بحالی اور کشیدگی کو قابو میں لانا ہے۔

رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ تہران قطری پیشکش کو مثبت نظر سے دیکھ رہا ہے اور اس کا خیال ہے کہ یہ اس کے کچھ مطالبات کو پورا کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے فی الحال قطر کی جانب اپنے حملے روک دیے ہیں۔

یہ اندازے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکہ مسلسل چھٹی رات بھی ایران کے اندر عسکری حملے کر رہا ہے۔ واشنگٹن کا اصرار ہے کہ اس کی کارروائیوں کا مقصد ایرانی عسکری صلاحیتوں کو کمزور کرنا ہے، جبکہ خطے میں تنازع کے دائرہ کار کو پھیلنے سے روکنے کے لیے سفارتی کوششیں بھی جاری ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی فضائی حملے میں ایک فلسطینی شہید متعدد زخمی، غزہ کے مختلف علاقوں پر بمباری میں تیزی

غزہ: غزہ کے الشفاء ہسپتال کے ایک ذریعے کے مطابق جمعہ کے روز غزہ شہر میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ایک فلسطینی شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے، جن میں ایک کم سن بچی بھی شامل ہے۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر کے وسط میں شارع الیرموک پر واقع 'تاج مال' کے قریب اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں دو افراد، جن میں ایک خاتون اور ایک کم سن بچی شامل ہیں، زخمی حالت میں الشفاء ہسپتال پہنچائے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں، قابض فوج کی گاڑیوں نے غزہ شہر کے مشرق میں واقع محلہ التفاح کے مشرقی علاقوں کی جانب شدید فائرنگ کی۔ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے شہر کے مغرب میں واقع شارع الموسسات میں ایک گھر پر فضائی حملہ کیا، تاہم ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ اس بمباری میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر اسرائیلی جنگی کشتیوں نے بھی غزہ شہر کے ساحل کی جانب فائرنگ کی۔ شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں 'الترنس' کے قریب قابض فوج کی گاڑیاں شدید فائرنگ کے ساتھ اندر داخل ہو گئیں۔ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے وسطی غزہ کی پٹی میں واقع قریہ المصدر کے مشرق اور دیر البلح شہر کے مشرق میں فائرنگ کی۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے خان یونس شہر کے شمال مشرق میں واقع قصبے القرارہ کے مشرقی علاقے کو شدید فائرنگ کا نشانہ بنایا، جبکہ اسی دوران قابض فوج کی گاڑیاں بھی اس علاقے میں داخل ہو گئیں۔

عدن میں نامعلوم افراد نے ایک بحری جہاز پر قبضہ کر لیا: برطانوی ادارہ

چھوٹا ٹینکر صومالیہ کی بندرگاہ کی طرف جا رہا تھا، عمانی شہر خصب سے 19 ناٹیکل میل مشرق میں نامعلوم افراد نے نشانہ بنایا

خلیج لندن: برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے اعلان کیا ہے کہ اسے یمنی شہر المکلا سے 65 ناٹیکل میل جنوب میں پیش آنے والے ایک بحری واقعے کی اطلاع ملی ہے۔ اس واقعے میں ایک بحری جہاز کے خلیج عدن میں مشرق کی طرف سفر کے دوران اس پر غیر مجاز افراد نے سوار ہونے کی کوشش کی۔

ادارے نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ متعلقہ حکام واقعے کے حالات کی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ ملوث افراد کی شناخت کی جا سکے۔ ابھی تک کسی بھی گروپ کی طرف سے اس کی ذمہ داری قبول کرنے کا کوئی اعلان سامنے نہیں آیا ہے۔

برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے خطے سے گزرنے والے تمام بحری جہازوں پر زور دیا ہے کہ وہ انتہائی احتیاط اور ہوشیاری سے کام لیں اور جہاز رانی کی نقل و حرکت کو لاحق سکیورٹی خطرات کے تسلسل کے پیش نظر کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر اس کے آپریشنز سینٹر کو دیں۔

نیوز ایجنسی "رائٹرز" نے بحری سکیورٹی کے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ مانا جا رہا ہے کہ مسلح افراد جمعہ کو خلیج عدن میں یمن کے جنوبی ساحل کے قریب کیمیکلز سے لدے ٹینکر (اسانا) پر سوار ہو گئے ہیں اور وہ اس پر کنٹرول حاصل کیے ہوئے ہیں۔ بحری جہازوں کی ٹریکنگ کے ڈیٹا سے ظاہر ہوا کہ یہ چھوٹا ٹینکر، جس کے پرچم کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے، صومالیہ کی بندرگاہ بوصاصو کی طرف جا رہا تھا۔

عمان کے ساحل کے قریب

مزید برآں برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے بعد میں کہا کہ اسے سلطنت عمان کے شہر دقم سے تقریباً 100 ناٹیکل میل مشرق میں ایک تجارتی جہاز اور فوجی فورسز کے درمیان ایک واقعے کی اطلاع ملی ہے۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق ایک آئل ٹینکر کو خطے میں جاری فوجی سرگرمیوں کے فریم ورک کے اندر فوجی فورسز کے ساتھ تعامل کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعے کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔

ادارے نے بتایا کہ متعلقہ حکام واقعے سے باخبر ہیں۔ تحقیقات اور متعلقہ اقدامات ابھی جاری ہیں۔ ادارے نے خطے میں کام کرنے والے جہازوں پر زور دیا ہے کہ وہ بحری سکیورٹی سے متعلق پیش رفت پر نظر رکھیں اور بدلتے ہوئے آپریٹنگ ماحول کے بارے میں اعلیٰ ترین سطح کی آگاہی برقرار رکھیں۔

یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب خطے میں خاص طور پر خلیج عدن اور آبنائے ہرمز کے گرد و نواح میں سکیورٹی تناؤ بڑھ رہا ہے۔ یہ تیل کی نقل و حمل اور عالمی تجارت کے لیے اہم ترین بحری گزرگاہوں میں سے ایک ہے۔

نامعلوم ٹینکر

اس سے قبل برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے اعلان کیا تھا کہ اسے ایک رپورٹ ملی ہے جس کے مطابق ایک آئل ٹینکر عمانی شہر خصب سے 19 ناٹیکل میل مشرق میں سفر کے دوران ایک نامعلوم افراد کی طرف سے قبضے کا نشانہ بنا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس کے بائیں جانب معمولی سا ساختی نقصان پہنچا ہے۔ عملے کے تمام ارکان خیریت سے ہیں اور ان کی سلامتی کی تصدیق کر لی گئی ہے۔ واقعے کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان یا ماحولیاتی اثرات ریکارڈ نہیں کیے گئے۔

ادارے نے مزید کہا کہ نقصان صرف ٹینکر کے بائیں جانب تک محدود رہا اور جہاز نے اپنی آپریشنل حالت کی سلامتی کو یقینی بنانے کے بعد اپنی مقررہ منزل کی بندرگاہ کی طرف اپنا سفر جاری رکھا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔